احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

جمعہ 28 نومبر 2008ء

روزنامہ

الفضل

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعہ 28 نومبر 2008ء 29 ذیقعد 1429 ہجری 28 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 273

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صادقوں کے لئے کیسی مشکلات اور مصائب کا سامنا ہوتا ہے اور کیسی مشکل گھڑیاں ان پر آتی ہیں مگر باوجود مشکلات کے ان کی قدرشناسی کا بھی ایک دن مقرر ہوتا ہے اس وقت ان کا صدق روز روشن کی طرح کھل جاتا ہے اور ایک دنیا ان کی طرف دوڑتی ہے۔

عبداللطیف کے لئے وہ دن جو اس کی سنگساری کا دن تھا کیسا مشکل تھا۔ وہ ایک میدان میں سنگساری کے لئے لایا گیا اور ایک خلقت اس تماشا کو دیکھ رہی تھی۔ مگر وہ دن اپنی جگہ کس قدر قدر و قیمت رکھتا ہے اگر اس کی باقی ساری زندگی ایک طرف ہو اور وہ دن ایک طرف، تو وہ دن قدر و قیمت میں بڑھ جاتا ہے زندگی کے یہ دن بہرحال گزر ہی جاتے ہیں اور اکثر بہائم کی زندگی کی طرح گزرتے ہیں۔ لیکن مبارک وہی دن ہے جو خدا تعالیٰ کی محبت اور وفا میں گزرے۔

فرض کرو کہ ایک شخص کے پاس لطیف اور عمدہ غذائیں کھانے کے لئے اور خوبصورت بیویاں اور عمدہ عمدہ سواریاں سوار ہونے کو رکھتا ہے۔ بہت سے نوکر چاکر ہر وقت خدمت کے لئے حاضر رہتے ہیں۔ مگر ان سب باتوں کا انجام کیا ہے؟ کیا یہ لذتیں اور آرام ہمیشہ کے لئے ہیں؟ ہرگز نہیں ان کا انجام آخر فنا ہے۔ مردانہ زندگی یہی ہے کہ اس زندگی پر فرشتے بھی تعجب کریں۔ وہ ایسے مقام پر کھڑا ہو کہ اس کی استقامت اخلاص اور وفاداری تعجب خیز ہو۔ خدا تعالیٰ نامرد کو نہیں چاہتا۔ اگر زمین و آسمان بھی ظاہری اعمال سے بھر دیں۔ لیکن ان اعمال میں وفا نہ ہو تو ان کی کچھ بھی قیمت نہیں۔ کتاب اللہ سے یہی ثابت ہوتا ہے کہ جب تک انسان صادق اور وفادار نہیں ہوتا اس وقت تک اس کی نمازیں بھی جہنم ہی کو لے جانے والی ہوتی ہیں۔ جب تک پورا وفادار اور مخلص نہ ہو۔ ریاکاری کی جڑ اندر سے نہیں جاتی ہے لیکن جب پورا وفادار ہو جاتا ہے۔ اس وقت اخلاص اور صدق آتا ہے اور وہ زہریلا مادہ نفاق اور بزدلی کا جو پہلے پایا جاتا ہے دور ہو جاتا ہے۔

اب وقت تنگ ہے میں بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے۔ تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے، یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔ اس وقت صدق و وفا کے دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں یہاں آکر ختم ہو جاتی ہیں اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقع ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے۔ اب اس کے بعد کوئی موقع نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقع کو کھو دے۔

نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں مانگو کہ وہ تمہیں صادق بناوے۔ اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو بلکہ مستعد ہو جاؤ۔ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں۔ عمل کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے۔ عبداللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدنظر رکھو کہ اس سے کس طرح پر صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا تعالیٰ نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔ (ملفوظات جلد سوم ص 516)

مریضوں کا علاج

حضرت سعد بن معاذؓ جنگ خندق میں زخمی ہو گئے تھے۔ رسول اللہؐ نے ان کا خیمہ مسجد نبوی میں لگوا دیا تا کہ قریب رہ کر ان کی عیادت اور علاج کر سکیں۔ مسجد میں بنو غفار کا خیمہ بھی تھا انہوں نے اچانک اپنی طرف خون آتے دیکھا تو پتہ لگا کہ حضرت سعد کا زخم پھٹ گیا ہے اور خون بہہ رہا ہے۔ اسی زخم سے وہ شہید ہو گئے۔

(صحیح بخاری کتاب الصلوٰة باب الخیمه فی المسجد حدیث نمبر :442)

عشرہ وقف جدید

(28 نومبر تا 7 دسمبر 2008)

وقف جدید کے مالی سال کے اختتام کے پیش نظر وقف جدید انجمن احمدیہ کی طرف سے عشرہ وقف جدید منایا جا رہا ہے آپ سے درخواست ہے کہ

☆ عشرہ وقف جدید جمعۃ المبارک سے شروع ہوگا اس لئے 28 نومبر کا خطبہ جمعہ وقف جدید کے اغراض و مقاصد اور اہمیت پر دیئے جانے کی درخواست ہے۔

☆ خلفائے کرام سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ارشادت کی روشنی میں احباب جماعت پر وقف جدید کی اہمیت پر واضح کریں۔

☆ یہ تسلی کرلیں کہ جماعت کے جملہ افراد بڑے اور بچے، مرد اور عورتیں تمام کے تمام مالی وسعت کے مطابق وقف جدید کی مالی قربانی میں شامل ہوں۔

☆ ایسے احباب جنہوں نے وقف جدید کے وعدے کئے تھے مگر ادائیگی نہیں فرما سکے ان کو ادائیگی کی تحریک کریں۔

☆ ایسے احباب جن کی طرف سے نہ وعدہ ہے اور نہ ادائیگی ہوئی ہے ان سے حسب استطاعت وصولی کی جائے۔

☆ وقف جدید کا ایک اہم کام علاقہ نگر پارکر میں تعلیم و تربیت اور خدمت خلق ہے۔ اس مد کا نام 'امداد مراکز نگر پارکر' ہے۔ احباب اس مد میں حسب توفیق ضرور شامل ہوں۔

☆ احباب کو تحریک کریں کہ وہ اپنے بزرگان اور مرحومین کی طرف سے وقف جدید میں حسب استطاعت ادائیگی فرمائیں۔

☆ وصول شدہ رقوم فوری بھجوانے کا انتظام فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو تحریک کریں کہ اپنے وعدے سے کچھ نہ کچھ زائد ادائیگی فرمائیں۔

☆ احباب جماعت کو دعا کی تحریک کریں کہ اللہ تعالیٰ وقف جدید کے جملہ مقاصد پورے فرمائے اور اپنے فضل خاص سے مالی سال کو برکتوں کے ساتھ اختتام پذیر فرمائے اور قربانی کرنے والوں کو غیر معمولی برکتوں سے نوازے۔ آمین

☆ عشرہ کے بعد اپنی مساعی کی رپورٹ ضرور بھجوائیں۔

(ناظم مال وقف جدید)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل و جواہر نمبر 510

اقوام متحدہ کے صدارتی فرائض

اور بارگاہ الٰہی میں عجز و نیاز

حضرت چوہدری محمد ظفراللہ خاں صاحب کے قلم مبارک سے:

اقوام متحدہ کے سیکرٹریٹ میں اسمبلی سے متعلقہ امور کے انچارج نائب سیکرٹری مسٹر اینڈریو کورڈیر Mr Andrew Cordier تھے جو ابتدائے اقوام متحدہ سے اس منصب پر فائز چلے آ رہے تھے۔ وہ اسمبلی کے سولہویں اجلاس کے بعد مستعفی ہو کر کولمبیا یونیورسٹی کے بین الاقوامی تعلقات کے ادارے میں ڈین کے منصب پر فائز ہو گئے تھے۔ وہ ہر اجلاس میں صدر کے بائیں ہاتھ بیٹھتے تھے اور اجلاس کے دوران میں جس بات پر صدر کے فیصلے کی ضرورت ہوتی اس پر صدر کو مشورہ دیتے تھے۔ وہ اپنے علم، قابلیت اور تجربے کی وجہ سے ممتاز حیثیت حاصل کر چکے تھے۔ صدر کے لئے ان کی موجودگی بہت تقویت کا موجب ہوتی تھی۔ وہ اسمبلی کی نبض شناسی میں خوب ماہر ہو چکے تھے۔ کسی مشکل کے پیدا ہونے سے پہلے ہی بھانپ لیتے تھے کہ یہ صورت پیدا ہونے والی ہے اور صدر کو مشورہ دیتے تھے کہ کونسا طریق اختیار کرنا مناسب ہو گا۔ میں پہلا صدر تھا جسے ان کا مشورہ میسر نہیں تھا۔ ایسے تجربہ کار نائب سیکرٹری جنرل کے تجربے سے محروم ہو جانا میرے لئے وجہ پریشانی تھا۔ میں نے اسمبلی کے قواعد و ضوابط کا گہرا مطالعہ نہیں کیا ہوا تھا اور صدر کو ہر قدم پر قواعد کے ساتھ سابقہ پڑتا ہے۔ جو اراکین اسمبلی چند ایک کمیٹیوں کی صدارت کر چکے ہوں انہیں صدارت کے فرائض کے متعلق خاصہ تجربہ ہو جاتا ہے۔ کمیٹی اول کی صدارت تو گویا اسمبلی کی صدارت کا پیش خیمہ سمجھی جاتی ہے اور مجھے اسمبلی کی کسی کمیٹی کی صدارت سرانجام دینے کا موقع نہیں ہوا تھا۔ ان حالات میں صدارت شروع کرنے سے پیشتر نماز میں نہایت عاجزی سے اپنے مولا کے حضور التجا کی۔ اے اللہ یہ منصب خالص تیری عطا ہے تو اپنے اس عاجز بندے کی خامیوں سے خوب واقف ہے۔ مجھے اس منصب کے فرائض کی سرانجام دہی میں جو مشکلات پیش آئیں تُو اپنے خاص فضل سے انہیں خود ہی حل فرمائیو اور ہر مرحلے پر اس عاجز کی رہنمائی فرمائیو۔

جنرل اسمبلی کے دو اجلاسوں میں ایجنڈا کی ترتیب اور تقسیم کی کارروائی بفضل اللہ مکمل ہو گئی اور اراکین اور پریس کو اندازہ ہو گیا کہ سترہویں سالانہ اجلاس کی صدارت کس نہج پر چلے گی۔ جنرل کمیٹی کے پہلے ہی اجلاس میں چینی مندوب کے تقریر کے شروع میں روسی مندوب مسٹر سمیانوف نے دفعتاً شکایت کی۔ جناب صدر! میرے کانوں میں بھنبھناہٹ سی محسوس ہو رہی ہے اور کچھ سمجھ میں نہیں آتا کہ کیا کہا جا رہا ہے۔ میں نے خیال کیا کہ شاید روسی زبان میں ترجمے کے نظام میں کوئی نقص ہو گیا ہے اور اسمبلی کے عملے کو ہدایت دی کہ نقص کو رفع کرنے کی طرف فوراً توجہ کی جائے۔ لیکن مسٹر سمیانوف کی شکایت جاری رہی۔ یہ صاحب روسی مستقل مشن متعینہ اقوام متحدہ کے اراکین میں سے نہیں تھے بلکہ روسی وفد کے رکن کی حیثیت سے ماسکو سے تشریف لائے تھے۔ بظاہر بلند درجہ کی شخصیت معلوم ہوتے تھے وزراء میں سے ہوں گے یا روسی اشترا کی پارٹی پریذیڈیم کے رکن ہوں گے۔ دو تین منٹ بعد اقوام متحدہ کے عملے میں سے ایک صاحب نے آ کر میرے کان میں کہا۔ ترجمے کے نظام میں تو کوئی نقص نہیں۔ غالباً روسی مندوب یہ ظاہر کرنا چاہتے ہیں کہ وہ چینی مندوب کی حیثیت کو تسلیم نہیں کرتے اس لئے ان کی تقریر کو بھنبھناہٹ سے تعبیر کر رہے ہیں۔ اس پر میں نے کہا۔ محترم روسی مندوب جنرل کمیٹی کی تشکیل سے خوب واقف ہیں۔ میری گزارش ہے کہ وہ کمیٹی کی کارروائی کی طرف توجہ کریں اور غیر متعلق امور پر اپنا اور کمیٹی کا وقت صرف نہ کریں۔ میں نے دیکھا کہ سفیر موروزوف نے جو اقوام متحدہ میں روسی نائب مستقل نمائندہ تھے اور سمیانوف صاحب کے عین پیچھے بطور ان کے مشیر کے بیٹھے تھے آگے کی طرف جھک کر ان کے کان میں کچھ کہا جس پر سمیانوف صاحب خاموش ہو گئے اور بھنبھناہٹ کا مزید شکوہ ترک کر دیا۔ جب کمیٹی کا اجلاس ختم ہوا تو سفیر موروزوف نے پھر مسٹر سمیانوف کے کان میں کچھ کہا۔ جس پر وہ میری طرف بڑھے اور اپنے ترجمان کے ذریعے معذرت کی اور میری طرف ہاتھ بڑھایا۔ میں نے بڑے تپاک سے ان سے ہاتھ ملایا اور چند مناسب الفاظ ان کی دلجوئی کے طور پر کہے۔ ساتھ ہی میرا دل اللہ تعالیٰ کے شکر سے لبریز ہو گیا۔ کیونکہ اگر وہ اجلاس میں اپنا رویہ ترک نہ کرتے تو بدمزگی ہوتی۔ اس صورت میں وہ اور ان کے رفقاء کمیٹی کے اجلاس سے واک آؤٹ کر جاتے اور اخباروں میں طرح طرح کی سرخیوں سے اس معاملے کو ہوا دی جاتی۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے انہیں روک دیا اور معذرت پر آمادہ کیا اور یہ خفیف سا معاملہ بخیر و خوبی نپٹ گیا۔ میرا اندازہ ہے کہ غالباً سفیر موروزوف نے انہیں مشورہ دیا ہو گا کہ اس صدر کے ساتھ اس قسم کے مذاق سے کام نہیں چلے گا۔ (تحدیث نعمت صفحہ 664)

مکرم کرنل بشارت احمد سیٹھی صاحب

ضلع راولپنڈی کے خلافت جوبلی پروگرام

راولپنڈی شہر

مورخہ 7 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مصلح موعود ہوا۔ مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی ضلع راولپنڈی نے تقریر کی۔ 569/افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 16 مارچ 2008ء کو یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم محمد اعظم اکسیر صاحب، مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی ضلع راولپنڈی اور مکرم محمود احمد شاد صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ 973/افراد نے شرکت کی۔

واہ کینٹ

مورخہ 7 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مصلح موعود ہوا۔ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی 389/افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 21 مارچ کو جلسہ سیرت زیر صدارت مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ منعقد ہوا۔ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ واہ کینٹ، مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی ضلع راولپنڈی اور محترم ناظر صاحب نے تقاریر کیں۔ 675/افراد نے شرکت کی۔

ٹیکسلا

مورخہ 7 مارچ 2008ء کو یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم منصور احمد عمر صاحب مربی سلسلہ نے تقاریر کیں۔ 31/افراد نے شرکت کی۔

گوجر خان

مورخہ 14 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ مکرم ناصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ اور مکرم رفیع احمد صاحب نے تقاریر کیں۔ 37/افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 21 مارچ 2008ء جلسہ یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم ناصر احمد قمر صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ 39/افراد نے شرکت کی۔

چنگا بنگیال وکلر سیداں

مورخہ 21 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم خلافت منعقد ہوا۔ مکرم محمد شبیر احمد شاہد صاحب اور مکرم لئیق احمد صاحب نے تقاریر کیں حاضری 34/افراد تھی۔

مورخہ 23 مارچ 2008ء کو جلسہ یوم مسیح موعود ہوا۔ مکرم محمد شبیر احمد شاہد صاحب اور مکرم لئیق احمد صاحب نے تقاریر کیں حاضری 34/افراد تھی۔

چہان دھندووال

مورخہ 7 مارچ 2008ء کو یوم مصلح موعود منعقد ہوا مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب نے تقریر کی۔ 39/افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 14 مارچ کو جلسہ یوم والدین منعقد ہوا۔ مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب اور مکرم ناظم صاحب اطفال نے تقاریر کیں۔ 27 افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 21 مارچ 2008ء کو جلسہ سیرۃ النبیؐ منعقد ہوا مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ 40/افراد نے شرکت کی۔

مورخہ 23 مارچ 2008ء کو یوم مسیح موعود منعقد ہوا۔ مکرم اکرام اللہ بھٹی صاحب مربی سلسلہ نے تقریر کی۔ 26/افراد نے شرکت کی۔

محمودہ

مورخہ 2 مارچ 2008ء کو یوم مصلح موعود منعقد ہوا۔ مکرم محمد احسن اجمل صاحب نے تقریر کی۔ حاضری 46/افراد تھی۔

دارالصناعۃ میں داخلہ

دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ میں درج ذیل ٹریڈز میں داخلے جاری ہیں۔

مارننگ سیشن

1۔ آٹو مکینک
2۔ ریفریجریشن وائیر کنڈیشننگ
3۔ ووڈ ورک (کارپینٹر)

ایوننگ سیشن

1۔ آٹو الیکٹریشن
2۔ جنرل الیکٹریشن
3۔ پلمبنگ

داخلہ فارم کے حصول و دیگر معلومات کیلئے دفتر دارالصناعۃ ٹیکنیکل ٹریننگ انسٹیٹیوٹ 2 5 / 7 2 دارالعلوم وسطی ربوہ رفون نمبر 047-6002033 سے رابطہ کریں۔

☆ نشستوں کی تعداد محدود ہے۔

☆ بیرون ربوہ طلباء کیلئے ہوسٹل کا انتظام موجود ہے۔

☆ والدین سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو ادارہ میں داخل کروائیں۔

☆ تمام طلباء جو ادارہ ہذا سے کورسز مکمل کر چکے ہیں ان کی اسناد آ چکی ہیں۔ لہٰذا ان سے درخواست ہے کہ اپنی اسناد دفتر ہذا سے حاصل کر لیں۔

(نگران دارالصناعۃ)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

6

بیت خدیجہ کے افتتاح کے سلسلہ میں عشائیہ سے حضور انور کا خطاب اور ٹی وی انٹرویو

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

16 / اکتوبر 2008ء

صبح سوا چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت خدیجہ برلن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروفیت رہی۔

دو بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت خدیجہ میں تشریف لا کر نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ٹی وی انٹرویو

سوا پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے جہاں جرمنی کے نیشنل ٹی وی ZDF، ریجنل ٹی وی RBB اور ریڈیو برلن (Berlin) کے جرنلسٹ اور نمائندگان نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا انٹرویو لیا۔

ایک نمائندہ نے سوال کیا کہ برلن میں آپ کی بیت کی کیوں اہمیت ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا۔

ہم تمام جرمنی میں ...... بنا رہے ہیں۔ لیکن مشرقی یورپ میں ہماری یہ پہلی Purpose Built ...... ہے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ ہمیں یہاں ...... کی تعمیر کی توفیق مل رہی ہے۔ امید ہے کہ اس کے بعد اس علاقے میں مزید ...... کی تعمیر ہوگی۔ ...... کی تعمیر بہت ضروری ہے کیونکہ ان میں ہم اکٹھے ہو کر ایک خدا کی عبادت کرتے ہیں۔ ایک اور بات جو میں کہنا چاہتا ہوں وہ یہ کہ کسی کو بھی اس ...... سے خوفزدہ ہونے کی ضرورت نہیں ہے۔

ٹی وی نمائندہ کے ایک سوال کہ ہمیں معلوم ہوا ہے کہ آپ لوگ جرمنی میں 100 ...... بنانا چاہتے ہیں؟ کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔

”یہ کم سے کم تعداد ہے۔ 100 ...... بھی ہماری ضرورت پورا نہیں کرسکتیں۔ جب ایک دفعہ یہ ٹارگٹ پورا ہو جائے گا تو ہمیں مختلف علاقوں میں اپنی جماعت کے لئے مزید ...... بنانے کی ضرورت پڑے گی۔ ...... ہمارے لئے بنیادی اہمیت رکھتی ہیں کیونکہ یہ ہماری وحدت کا Symbol ہیں۔ ان کی تعمیر سے ہمارے مذہب کا ایک بنیادی حکم پورا ہوتا ہے جو کہ آپس میں اکٹھے ہونے کا ہے۔

ایک نمائندہ نے سوال کیا یہاں کے مقامی افراد کو جماعت کی اس ...... کی تعمیر کے بارے میں اعتراض ہے۔ آپ ان کے خدشات کو کیسے دور کریں گے؟

اس کے جواب میں حضور انور نے فرمایا جب گزشتہ دفعہ میں یہاں آیا تھا تو میں نے کہا تھا کہ ایک دفعہ جب ...... تعمیر ہو جائے گی تو آپ کے تمام خدشات دور ہو جائیں گے۔ جب تک آپ کسی کے ساتھ نہیں رہتے آپ کو یہ پتہ نہیں لگ سکتا کہ وہ کیسا آدمی ہے۔ ہمارا ایک کل وقتی (مربی) یہاں رہے گا اور ہمارے نیشنل امیر بھی یہاں باقاعدہ آئیں گے۔ مجھے امید ہے کہ میں بھی گاہے بگاہے یہاں آتا رہوں گا۔ تب ہمارے ہمسائے ہمارے رویہ اور میل جول کے متعلق جان سکیں گے۔ انشاء اللہ یہ خدشات جلد دور ہو جائیں گے۔

ایک سوال یہ ہوا کہ آپ کا نصب العین محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ہے لیکن بعض لوگ اس بارے میں شبہات کا شکار ہیں۔ آپ اس بارے میں کیا کہیں گے؟

حضور انور نے اس کا جواب دیتے ہوئے فرمایا کوئی بھی شبہ یا خدشہ کسی بنیاد پر ہونا چاہئے۔ اگر ان کو تعصب ہے تو یہ ان کے فردی تعلقات کی وجہ سے ہوگا مگر ہماری جماعت سے کبھی بھی ان کو کوئی خدشہ نہیں پیدا ہوسکتا۔ یہ محض اللہ کا فضل ہے کہ جہاں کہیں بھی ہمارے بارے میں خدشات ہوتے ہیں وہ جلد دور ہو جاتے ہیں۔

انٹرویو کا یہ پروگرام ساڑھے پانچ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

سرکاری عمائدین سے ملاقات

چھ بجکر بیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز دوبارہ اپنے دفتر تشریف لائے۔ جہاں نائب صدر جرمن پارلیمنٹ Hon. Wolfgang Thierse وزیر برائے بہبود سوشل ویلفیئر صوبہ برلن Hon. Heidi Knake Werner اور Pankow Berlin کے میئر نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت حاصل کی۔

ملاقات میں ان مہمانوں نے اپنا تعارف کروایا اور وزیر برائے بہبود وسوشل ویلفیئر نے اپنے کام اور شعبہ کی تفصیل بتائی۔ حضور انور نے نائب صدر پارلیمنٹ اور میئر سے گفتگو فرمائی۔ ملاقات کا یہ پروگرام چھ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہا۔

عشائیہ

آج بیت خدیجہ کی ایک افتتاحی تقریب کے تحت بیت کے دونوں ہالوں اور بیت کے احاطہ میں ایک تقریب عشائیہ (VIP Reception) کا انتظام کیا تھا۔ جس میں دو صد پچاس کی تعداد میں معزز مہمانوں نے شرکت کی۔

ان مہمانوں میں وائس پریذیڈنٹ جرمن پارلیمنٹ، وزیر برائے بہبود وسوشل ویلفیئر صوبہ برلن، Pankow Berlin کے میئر، سیاسی پارٹی SPD کے نائب صدر، صوبائی وزیر اعلیٰ برلن کی نمائندہ خاتون، صوبائی وزیر برائے امیگریشن، چودہ ممبران نیشنل قومی اسمبلی، عیسائی، یہودی، سکھ ازم اور مسلمان تنظیموں کے سربراہان، مختلف ایمبیسیز کے سفارتکار، جرنلسٹس، پروفیسرز، ٹیچرز اور اعلیٰ تعلیم یافتہ افراد شامل تھے۔

چھ بجکر چالیس منٹ پر پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ ساجد نسیم صاحب مربی سلسلہ نے تلاوت قرآن کریم پیش کی۔ جس کا جرمن ترجمہ مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب نے پیش کیا۔ بعدازاں نیشنل سیکرٹری صاحب امور خارجہ نے آج کی اس تقریب اور پروگرام کا مختصر تعارف پیش کیا۔ جس کے بعد بچیوں کے ایک گروپ نے کورس کی صورت میں جرمن زبان میں ترنم کے ساتھ مکرم ہدایت اللہ ہیوبش صاحب کی دو نظمیں پیش کیں۔ ان دونوں نظموں کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

جرمن نظموں کا ترجمہ

(بیت)، برف سے زیادہ سفید......
......! جہاں امن وسکوں ملتا ہے
اور نفرت کی آگ بجھ جاتی ہے
یہاں ہم خدا کو تلاش کرتے ہیں
اور انہیں دعائیں دیتے ہیں جو ہمیں کوستے ہیں
اے ......، برف سے بھی زیادہ سفید
تری شادابی سبزہ زاروں سے بڑھ کر ہے
یہاں خدا کا نور چمکتا ہے
اس کے لئے جو عبادت میں تڑپتا ہے
یہاں دلوں میں قرآں اترتا ہے
اور شیطاں کی دنیا فرار ہو جاتی ہے
......تری شادابی سبزہ زاروں سے بھی بڑھ کر ہے
تو جھیلوں سے بھی زیادہ نیلگوں ہے
یہاں محبت کا سماں ہوگا
جب ہم خدا کے اطاعت گزار ہوں گے
یہاں وہ بہشت ہے
جس کی نبی کریم ﷺ نے خوشخبری دی
......کہ جھیلوں سے بھی زیادہ نیلگوں ہے

لوگو جھگڑو نہیں!

(یہ نظم مخالفت کرنے والوں کو مدنظر رکھ کر لکھی گئی)

لوگو! جھگڑو نہیں، جھگڑو نہیں
کچھ تو عاقبت کی فکر کرو
کیا تم امن میں نہیں رہنا چاہتے
کیا محبت نہیں پھیلانا چاہتے
لوگو! جھگڑو نہیں، جھگڑو نہیں
خود کو عبادت کے نور کا تحفہ دو
خدارا، بھائی بھائی بن جاؤ
دوستی کو مت بھلاؤ
لوگو! جھگڑو نہیں، جھگڑو نہیں
ایسے چلّانا......کو زیب نہیں دیتا
خود کو سنبھالو، خواہ مشکل ہی لگے
وہی کہو جس سے خدا خوش ہو
لوگو! جھگڑو نہیں، جھگڑو نہیں
حسن تو ضبط نفس میں ہے
صبر کرو، بے قابو نہ ہو جاؤ
کیا تمہیں عارف بالنفس نہیں بننا؟
لوگو! جھگڑو نہیں، جھگڑو نہیں
تاکہ خدا کی رسی نہ ٹوٹے
قرآں کو سنو، جو تمہیں دیا گیا ہے
فرشتوں کی سنو اور ”سلام“ کہہ دو!

امیر صاحب جرمنی کا ایڈریس

بعدازاں مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر صاحب امیر جماعت جرمنی نے اپنے تعارفی ایڈریس میں جماعت احمدیہ جرمنی کی مختصر تاریخ پیش کی۔ آپ نے بتایا کہ جرمنی میں جماعت کی تاریخ کا آغاز مربیان کی آمد سے ہوا۔ جو 1920ء کی دہائی کے شروع میں جرمنی تشریف لائے۔ اسی زمانہ میں برلن میں بیت کی تعمیر کی تحریک کی گئی اور خواتین سے کہا گیا کہ وہ اس بیت کے چندہ دیں۔ لیکن یہ اس وقت کے عالمی مالی بحران کی بنا پر تعمیر نہ ہوسکی۔ 1954ء میں جرمن زبان میں قرآن کریم کا ترجمہ شائع کیا گیا۔ امیر صاحب نے اپنی تقریر میں آنے والے مہمانوں سے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ کا تعارف بھی کروایا۔

ڈپٹی سپیکر کا ایڈریس

امیر صاحب جرمنی کے ایڈریس کے بعد پروگرام

کے مطابق جرمن پارلیمنٹ کے وائس پریذیڈنٹ یعنی ڈپٹی سپیکر Dr. Wolfgang Thierse نے اپنا ایڈریس پیش کیا۔

موصوف نے کہا کہ بیت کی تعمیر کے سلسلہ میں اختلافات اور تعصبات روا رکھے گئے۔لیکن اس بیت کے مکمل ہونے کے بعد یہ ایک خوشکن امر ہے کہ یہاں معمول کی زندگی واپس لوٹ آئے گی۔ بیت کی تعمیر اس لئے ممکن ہوئی کیونکہ جرمنی ایک ایسا ملک ہے جہاں قانون کی بالا دستی ہے اور یہاں سب کو مذہبی آزادی حاصل ہے۔ مذہبی آزادی کا قانون نہ صرف بڑے مذاہب کے لئے ہے بلکہ چھوٹی جماعتوں کو بھی یہ حق یکساں طور پر حاصل ہے۔اسی طرح انہوں نے کہا کہ جس طرح جرمنی میں مختلف مذاہب کو عبادت گاہیں بنانے کا حق ہے۔ اسی طرح مسلمان ملکوں میں بھی مذہبی آزادی دی جانی چاہئے۔موصوف نے بیت کے لئے خداتعالیٰ کی برکت کی اور ہمسایوں کے ساتھ بہترین تعلقات کی خواہش کا اظہار کیا۔

سینیٹر کی تقریر

اس کے بعد برلن کی انٹیگریشن کی سینیٹر Mrs Heidi Knaacke-Werner نے تقریر کی۔ انہوں نے کہا کہ بیت کے افتتاح سے قبل سب کو ایک تکلیف دہ عمل سے گزرنا پڑا ہے۔لیکن یہ خوشی کی بات ہے کہ مخالفت کے باوجود بیت کی تعمیر کا کام مستقل مزاجی سے جاری رہا اور پایہ تکمیل تک پہنچا۔موصوفہ نے اس امر کی تعریف کی کہ جماعت احمدیہ ایک ایسی جماعت ہے جو گفتگو اور ڈائیلاگ پہ آمادہ رہتی ہے اور اس بات کو سراہا کہ جماعت نے مخالفت کی وجہ سے ہمت نہیں ہاری۔انہوں نے کہا کہ بیت انٹیگریشن کے عمل کو مزید فروغ دے گی۔ بیت ایک ڈائیلاگ کا مرکز ہوگی۔اسی طرح ثقافتی اور دیگر امور میں تبادلہ خیال ممکن ہوگا۔انہوں نے کہا کہ وہ کشادہ ذہنی اور رواداری کے حق میں ہیں کیونکہ اس سے ڈائیلاگ ترقی کرتا ہے۔

میئر کی تقریر

مہمانوں میں سے آخری تقریر علاقہ کے میئر Mr. Mathias Kohne نے کی۔انہوں نے اپنی تقریر میں کہا کہ ہر شخص دیکھ سکتا ہے کہ بیت طاقت اور حکومت کی علامت نہیں ہے بلکہ یہ ایک دیدہ زیب عمارت ہے اور علاقہ کی خوبصورتی میں اضافہ کا باعث ہے۔انہوں نے بیت بنانے پر شکریہ ادا کیا اور کہا کہ اگر کسی وجہ سے یہ بیت یہاں نہ بنتی تو انہیں دکھ ہوتا۔ لیکن شاید علاقہ کے لوگ ذہنی طور پر بیت کی تعمیر کے لئے تیار نہیں تھے۔ بہت سی افواہیں اور تعصّبات کو پھیلایا گیا۔لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر 11 ستمبر والا واقعہ نہ ہوا ہوتا تو بیت کی تعمیر کی تاریخ ایک مختلف رخ اختیار کرتی۔ آخر میں انہوں نے اس امید کا اظہار کیا کہ اب زندگی معمول پر آجائے گی اور اس بات کا خیر مقدم کیا کہ بیت کے دروازے سب کے لئے کھلے ہیں۔

حضور انور کا خطاب

بعد ازاں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے حاضرین سے خطاب فرمایا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد و تعوذ کے بعد فرمایا:۔

سب سے پہلے میں آپ سب مہمانوں کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جو اس فنکشن میں شرکت کے لئے تشریف لائے۔ باوجود اپنی مصروف زندگی کے۔ خاص طور پر اس لئے بھی کہ آج کا دن کام کا دن ہے اور ویک اینڈ نہیں ہے اور آپ میں سے کافی اپنے کام کی مصروفیت کی وجہ سے تھکے ہوئے ہوں گے۔ مزید برآں میرے دل میں جذبات تشکر آپ سب کے لئے ہیں کیونکہ آپ باوجود اختلافات کے اس (بیت) میں تشریف لائے۔اس علاقے میں ہمارے مخالفین نے مظاہرے کئے۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ آپ نے بڑی جرأت کا مظاہرہ کیا اور تکلیف اٹھا کر یہاں آئے اور ہمیں سپورٹ کیا۔خاص طور پر میں اس علاقے کے میئر صاحب کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ یہ ایک حقیقت کا اظہار ہے کہ ایک طرف جرمنی کا ایک طبقہ نفرت کا اظہار...... کے خلاف کر رہا ہے اور مظاہرہ کر رہا ہے جبکہ دوسری طرف روشن خیال لوگ ہیں اور ایسے لوگوں کی اکثریت میں رہنے میں کوئی شک نہیں جو اس ناانصاف اپوزیشن کی کوئی پرواہ نہیں کرتے۔ انہوں نے انسانیت اور مہربانی کا اظہار کیا ہے سچ کی تلاش میں۔

احمدیہ...... کمیونٹی جرمنی کی حکومت کا بھی شکریہ ادا کرتی ہے اور ان کے عوام کا بھی کیونکہ انہوں نے نہ صرف مہاجرین کو قبول کیا جو اپنے ممالک میں غیر انسانی سلوک کا شکار تھے۔ بلکہ انہوں نے کھلے دل سے خوش آمدید کہا۔

جو لوگ جسمانی اور ذہنی تکالیف کا شکار تھے اس حد تک کہ ان کے پاس کوئی چارہ نہیں تھا کہ وہ اپنے گھروں سے ہجرت کرتے۔

ہم احمدی نہ تو احسان فراموش ہیں اور نہ ہی اس حقیقت کے منکر ہیں۔ اس لئے ہم اس ملک کے خلاف کبھی کوئی بات نہیں کر سکتے اور نہ لوکل جرمن عوام کے خلاف کوئی ایسی بات جو قومی امن کی تباہی کی طرف لے جانے والی ہو۔ ہم تو ان کے خلاف بھی نہیں جو ہمارے خلاف مظاہرہ کرنے والے ہیں۔ ہماری کوشش اور دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی غلط فہمیاں دور فرمائے۔

یہ سوال آج بعض میڈیا کے نمائندوں اور جرنلسٹ نے بھی کیا ہے اور میں نے یہی جواب دیا ہے کہ ایک وقت ان کو احساس ہو جائے گا کہ احمدی جرمنی میں سچے اور حقیقی شہری کے طور پر رہ رہے ہیں۔

ان کے لئے جو آپ میں سے ہمیں دیکھنے اور ہماری جماعت کے متعلق معلومات لینے آئے ہیں۔ان کے لئے یہ پہلی میٹنگ ہی...... کے متعلق ان کے اعتراضات اور شکوک کو دور کرنے والی بن جائے۔

ہمارے نوجوان اور بچے جن کے والدین کافی عرصہ سے اس ملک میں ہجرت کر کے آگئے ہیں۔ بڑے مخلص احمدی ہیں۔ان کا احمدی ہونا ان کو جرمن معاشرہ کا حصہ بننے میں کوئی روک نہیں پیدا کرتا۔ آپ میں سے کئی جو ہماری جماعت کو جانتے ہیں اس بات سے باخبر ہیں کہ احمدی...... جرمنی کے بہت وفادار ہیں اور اس کے عوام کے بھی۔ احمدی بچے اب ملک کا ایک Integral حصہ بن چکے ہیں۔ یہ اس حد تک ہے کہ وہ اپنی مادری زبان بھول چکے ہیں اور اپنے گھروں میں جرمن زبان بولتے ہیں۔ بلکہ یہاں تک کہ وہ خواب بھی جرمن زبان میں دیکھتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اچھی تعداد جرمنوں کی احمدی ہو چکی ہے۔ ایک بڑی مثال اس کی یہ ہے کہ ہماری جرمن جماعت کے نیشنل صدر ایک جرمن ہیں۔ ان کی تقرری کسی سیاسی ضرورت کے پیش نظر نہیں ہے کہ جرمنی میں ایک جرمن کو ضرور صدر ہونا چاہئے تا کہ ہم حکومت سے کوئی مفاد حاصل کر سکیں۔ یہ صرف ان کی انتہائی اخلاص کی وجہ سے ہے کہ انہوں نے جماعت کے اندر یہ مقام حاصل کر لیا ہے۔ یہ ایک انتخاب کے ذریعہ چنے گئے ہیں۔ ایک دوسرے احمدی جرمن ہدایت اللہ ہیوبش ہیں جو ایک بہت ہی نیک، مخلص اور عالم آدمی ہیں۔ انہوں نے کئی ایک کتب لکھی ہیں۔ جماعتی بھی اور جماعت سے باہر بھی۔ ان سب نے بڑی تیزی سے اس راہ میں ترقی کی ہے۔ اخلاص اور قربانی میں ترقی کی ہے۔ یہ اس لئے کہ ان کو علم ہو گیا ہے کہ یہ سچائی دنیاوی دھندوں سے نجات دلا کر خدا کے قریب کرتی ہے۔ ہر احمدی چاہے وہ کسی ملک کا ہو یہی کوشش کرتا ہے کہ وہ اپنی زندگی اسی طرح گزارے جس طرح خداتعالیٰ چاہتا ہے۔ ہر احمدی کا مقصد حیات یہی ہے کہ وہ اچھے کام کرنے میں آگے بڑھے۔ خدا کو ہر وقت یاد رکھے اور محبت سب کے لئے اور نفرت کسی سے نہیں کے اصول کو ہر وقت یاد رکھے۔ یہ اصول ہمارے عقیدہ کی تشریح کرتا ہے اور یہی ہمارا عمل ہے اور یہی ہمارا تمام دنیا کے لئے پیغام ہے۔

ہوسکتا ہے کہ آپ میری بات کو سن کر کہیں کہ جو کہا ہے وہ ٹھیک ہے مگر وہ...... کی مکمل تصویر نہیں ہے جو ہم نے اکثریت...... سے دیکھی ہے۔

دنیا...... کو صرف شدت پسند مذہب کے طور پر جانتی ہے کہ یہ دہشت گردی کا مذہب ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ...... جبر کے ذریعہ پھیلایا گیا۔ یہ بات اس وجہ سے ہے کہ...... کامل آپ لوگوں نے یہ دیکھا ہے۔ ہوسکتا ہے کہ آپ لوگ یہ کہیں کہ احمدیت...... کو امن اور بھائی چارہ کا مذہب ہے صرف دنیا والوں کی مخالفت سے ڈر کر کہہ رہی ہے۔ لیکن میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ جو...... احمدیت پیش کر رہی ہے وہ ہی حقیقی ...... ہے۔ یہ...... طاقت اور تلوار کا محتاج نہیں ہے۔

جماعت احمدیہ کے یہی عقائد ہیں جن کی وجہ سے وہ بہت سے...... ممالک میں سختی کا سامنا کر رہی ہے۔ میں جب اس بیت کی بنیاد رکھنے یہاں آیا تھا تو ایک گروپ نے بڑی مخالفت کی اور احتجاجی مظاہرہ کیا۔ بلکہ ابھی ماضی قریب تک کرتے رہے ہیں۔ انہوں نے بڑا شور شرابہ کیا جس نے تمام ماحول کو خراب کیا۔ میں نے مہمانوں سے کہا کہ احمدیت کی تاریخ اسی طرح کی مخالفت سے بھری پڑی ہے۔ ہم ان مخالفتوں سے نہیں ڈرتے۔ ہم نے اس وقت پروگرام میں شامل مہمانوں کی تعریف کی۔ اسی طرح پولیس کا باہر موجود ہونا تا کہ ہماری حفاظت کرے جرمن حکومت کے انصاف کا ایک اور ثبوت تھا۔

تاہم میں بات کر رہا تھا کہ...... کے مرکزی گروپس جو...... کی تصویر پیش کر رہے ہیں وہ اس تصویر سے جو احمدیت پیش کر رہی ہے بہت مختلف ہے۔ جو تصویر احمدیت پیش کر رہی ہے وہی...... کی حقیقی تصویر ہے۔ اس غلط فہمی کو دور کرنے کے لئے اب میں کچھ تھوڑا سا کہنا چاہتا ہوں کیونکہ اس قلیل وقت میں جس تفصیل کے ساتھ بات ہونی چاہئے اس کا وقت نہیں ہے۔ خلاصۃً بتاتا ہوں کہ جہاں تک...... کے انتہا پسند مذہب ہونے کا تعلق ہے تو انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ اس کی...... کی تعلیم کا مطالعہ کیا جائے۔ قرآن کریم سے بھی اور آنحضرت ﷺ کی سنت سے بھی۔

اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں بڑی وضاحت سے فرماتا ہے کہ:

لا اکراہ فی الدین (البقرہ:258)۔ دین میں کوئی جبر نہیں۔

اس پر یہ اعتراض ہے کہ یہ حکم اس وقت کا ہے جب مسلمان اقلیت میں تھے اور مکہ کے کفار کے مظالم کا نشانہ تھے۔ مگر یہ سب الزام غلط ہیں کیونکہ تمام شواہد سے یہ ثابت ہے کہ یہ آیت جس سورۃ کی ہے وہ مدینہ میں نازل ہوئی جہاں پر اسلامی حکومت پہلے ہی قائم تھی۔ یہ حقیقت کہ یہ آیت مدینے میں نازل ہوئی بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ عقیدہ کے معاملے میں کوئی جبر پسند نہیں کرتا۔ یہ سچ ہے کہ خدا کے رسول کا کام ہوتا ہے کہ خدا کا پیغام پہنچائیں۔ ہمارے عقیدہ کے مطابق رسول ہر قوم میں آئے ہیں۔ اللہ تعالیٰ جب کسی انسان کو بھیجتا ہے جو اس کی عبادت کرتا ہے۔ اس سے محبت کرتا ہے اور اس کی مخلوق سے محبت کرتا ہے۔ وہ اس آسمانی پیغام پر یقین رکھتا ہے۔ وہ بھیجا اس لئے جاتا ہے کہ وہ خدا نے جو پیغام دیا ہے اس کو دنیا تک پہنچائے۔ وہ دل کی گہرائیوں سے یہ چاہتا ہے کہ لوگ اس کو قبول کریں اور یہی فرض حضرت موسیٰ علیہ السلام نے فرعون کے دربار میں ادا کیا اور بڑی جرأت سے پیغام پہنچایا۔ حضرت مسیح علیہ السلام نے ہر طرح کی سختی اس وقت کے حکمرانوں سے برداشت کی اپنے پیغام پہنچانے کے لئے۔

ہمارے عقیدہ کے مطابق حضرت محمد ﷺ آخری شرعی نبی ہیں جو اللہ نے بھیجے۔ آپ کے دل میں بھی بندوں تک خدا کا پیغام پہنچانے کے لئے بڑی شدید خواہش تھی۔ عرب دنیا میں بھی اور پھر تمام دنیا میں بھی تا کہ خداتعالیٰ کا عہد تمام دنیا سے پورا ہو اور اس مقصد کے لئے آپ ﷺ ہمیشہ بیتاب رہتے اور دعا گو

رہتے۔ یہاں تک اپنی ذمہ داری پوری کرنے کی تڑپ آپ کے دل میں تھی کہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ کیا تو اپنے آپ کو ہلاک کردے گا کہ یہ لوگ ایمان کیوں نہیں لاتے ......(الکھف:7)

یہ آپ ﷺ کا صبر تھا اور یہ آپ کی تڑپ تھی۔ ایک انسان جو طاقت اور تلوار سے اپنا نظریہ لاگو کرنا چاہتا ہے وہ ناکامی پر غصہ میں تو آسکتا ہے مگر غمزدہ نہیں ہوسکتا۔ صرف وہی غمزدہ ہوسکتا ہے جو انسانوں سے ہمدردی رکھتا ہے اور سمجھتا ہے کہ جو اچھائی اس کے پاس ہے وہ دوسروں کو بھی ملنی چاہئے۔ یہی وجہ ہے کہ اللہ فرماتا ہے کہ کیا تو اپنے آپ کو ہلاک کرلے گا کہ یہ ایمان کیوں نہیں لاتے۔ یہ اس لئے کہا کہ صرف اللہ ہی کا کام ہے کہ وہ کسی انسان کا دل ایمان کے لئے کھول دے۔ باوجود اس کے کہ جو پیغام آنحضرت ﷺ لائے وہ سچا ہے مگر پھر بھی انسان آزاد ہے چاہے وہ اسے مانے یا نہ مانے تاہم اگر وہ مانے تو یہ اس کے لئے بہتر ہے اور اگر وہ نہ ایمان لائے تو یہ اس کا حق ہے۔ ہم احمدی......یقین رکھتے ہیں کہ اس کا معاملہ خدا کے ساتھ ہے۔

ایک موقع پر رسول کریم ﷺ کے دل کی حالت دیکھ کر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا کہ اگر تیرا رب چاہتا تو جو بھی زمین میں ہے وہ ایمان لے آتا۔ کیا تو ان کو زبردستی ایماندار بنادے گا......

(سورۃ یونس:100)

یہاں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ یہ اس کا کام ہے۔ بنی نوع انسان کو ہدایت دینا۔ وہ فرماتا ہے کہ یہ اس کی خواہش ہے کہ لوگ ایمان لائیں اور نیک کام کریں اور صرف اس کی عبادت کریں اور روحانی ترقی کریں لیکن اللہ فرماتا ہے کہ میں انسان پر چھوڑتا ہوں کہ وہ صحیح اور غلط میں تمیز کرے اور اپنی راہ چنے۔

اللہ تعالیٰ آنحضرت ﷺ سے فرماتا ہے کہ جب خدا نے یہ چوائس دی ہے تو پھر تو کس طرح ان کو ایمان لانے پر مجبور کرے گا۔ یہ قطعی طور پر ایک رسول کا کام واضح کررہا ہے کہ اس کا کام صرف پیغام پہنچانا اور پھیلانا ہے۔ انسان کے دل کو تبدیل کرنا اللہ تعالیٰ کا کام ہے۔ کسی کے مذہب کو زبردستی بدلنے کا سوال ہی نہیں ہے۔

تلوار علاقہ فتح کرسکتی ہے نہ کہ دل۔ طاقت سر جھکا سکتی ہے نہ کہ ذہن۔ یہ اس لئے کہ زبردستی سے دل نہیں بدلا جاسکتا اور اگر کوئی دل سے ایمان نہیں لاتا تو پھر وہ مفید وجود کے طور پر جماعت کا حصہ نہیں بن سکتا بلکہ جماعت کے لئے نقصان کا باعث ہے۔ اب ظاہر ہے کہ جب عقیدہ کے معاملے میں زبردستی کا سوال ہی نہیں ہے تو پھر کس طرح اس سے انتہا پسندی پیدا ہوسکتی ہے اور یہی بات ہمیں آنحضرت ﷺ کی سنت سے نظر آتی ہے۔ آپ ﷺ کے وقت میں نہ جنگی قیدی اور نہ غلام کسی طاقت سے مسلمان بنائے گئے بلکہ ان فدیہ کے بدلے ان کو آزاد کیا گیا۔ جنگ بدر کے قیدیوں سے کس طرح کا سلوک کیا گیا۔ تاریخ بتاتی ہے کہ ایسے تعصب سے پاک سلوک کو مستشرقین نے بھی تسلیم کیا۔ جنگ بدر وہ پہلی جنگ ہے جو مسلمانوں اور کفار مکہ کے درمیان لڑی گئی۔ اس دوران مسلمانوں نے بعض جنگی قیدی پکڑے جو فدیہ دے کر آزادی حاصل نہ کرسکتے تھے۔ یہ قیدی لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے فرمایا کہ یہ مسلمان بچوں کو لکھنا پڑھنا سکھادیں تو آزاد ہیں۔ اس مثال کو دیکھو۔ وہ دشمن جو مسلمانوں کو تباہ کرنے آیا تھا۔ جب شکست ہوئی تو ان میں سے کافی تعداد میں قیدی بنائے گئے اور قید میں ڈالے گئے۔ اس وقت کے دستور کے خلاف نہ تو انہیں غلام بنایا گیا بلکہ صرف مسلمان بچوں کو تعلیم دینے کی بنا پر آزاد کردیا گیا۔ اس بات کا تو سوال ہی نہیں کہ ان کا زبردستی مذہب بدلا گیا۔ کیا ہی خوبصورت مثال ہے قرآنی تعلیم پر عمل کی۔ یہ اسلام پر زبردستی عقیدہ بدلنے کے الزام کا مختصر جواب ہے۔

اگلی بات......کی تعلیمات کی روشنی میں امن کے قیام کے بارے میں ہے۔ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے کہ......اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کی خاطر مضبوطی سے نگرانی کرتے ہوئے انصاف کی تائید میں گواہ بن جاؤ اور کسی قوم کی دشمنی تمہیں ہرگز اس بات پر آمادہ نہ کرے کہ تم انصاف نہ کرو۔ انصاف کرو یہ تقویٰ کے سب سے زیادہ قریب ہے اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے جو تم کرتے ہو۔ (المائدہ)

سو یہ تعلیم ہے کہ اگر تم سچے......ہو تو انصاف سے کام لو کیونکہ صرف انصاف سے ہی امن قائم ہوسکتا ہے اور باہمی تعلقات بہتر ہوسکتے ہیں اور انصاف کے قیام سے ہر طرح کا تشدد اور جبر ختم ہوسکتا ہے۔ جبر و استبداد دنیا کی بے امنی کی بنیادی وجہ ہے۔...... کے لئے ہر صورت میں اللہ کا حکم یہ ہے کہ انصاف قائم کرے۔ اس حد تک کہ ایک دشمن قوم سے بھی ناانصافی نہ کرے۔ جس نے اس کو بہت بڑا نقصان پہنچایا ہو کیونکہ یہ تقویٰ کے خلاف ہے۔

ایک طرف تو یہ دعویٰ ہے کہ ہم خدا کے حکم کے مطابق عمل کرتے ہیں جبکہ دوسری طرف مخلوق خدا سے ناانصافی کی جارہی ہے۔ حقیقی انصاف کا تقاضا یہ ہے کہ اگر کسی سے دشمنی ہے تو میدان جنگ تک ہی محدود رہے۔ اگر تم دشمنوں سے ناانصافی کرتے ہو تو پھر انصاف نہیں قائم کررہے اور انہیں غیر ضروری طور پر ہراساں کررہے ہو۔ اس لئے اس بات سے بچو۔ ایک سچے......کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اگر اسے خدا کی ذات پر مکمل بھروسہ ہے تو اسے یہ یاد رہے کہ اللہ تعالیٰ ہر وقت اسے دیکھ رہا ہے۔ ہر وہ کام جو کررہا ہے اس سے وہ واقف ہے اور خدا تعالیٰ کو دھوکہ نہیں دیا جاسکتا۔ جب خدا کو دھوکہ نہیں دیا جاسکتا تو انصاف اسی طرح قائم کرنا چاہئے جس طرح خدا چاہتا ہے۔

ایک واقعہ حضرت عمرؓ کے متعلق جو دوسرے خلیفہ تھے اس طرح سے ہے کہ آپ نے دیکھا کہ غیر مسلم بوڑھا لوگوں سے بھیک مانگ رہا ہے۔ آپ کے استفسار پر اس نے بتایا کہ کیا کروں عمر نے جزیہ لگادیا ہے جو غیر مسلم رعایا پر لگایا جاتا ہے (ویسے مسلمان اور غیر مسلم سب لوگ ٹیکس ادا کرتے تھے) میں بوڑھا آدمی ہوں کام نہیں کرسکتا اور اس ٹیکس میں کوئی استثنا نہیں ہے۔ یہ سننے پر حضرت عمرؓ نے فوراً حکم جاری فرمایا کہ اس شخص سے ٹیکس نہ لیا جائے بلکہ سارے ایسے افراد کی پرورش بیت المال سے کی جائے۔ یہ تھا انصاف کا معیار اس دور میں کہ باوجود وسائل کی کمی کے، باوجود ایک غیر مسلم ہونے کے اس کو انصاف مہیا کیا اور اس کے حقوق پورے کئے۔ یہی وہ چیز ہے جس سے ملک میں امن قائم ہوسکتا ہے۔ ظاہر ہے کہ یہ الزام کہ......طاقت سے پھیلا غلط ہے۔

وقت کی مناسبت سے اب میں (بیت) کے افتتاح کے متعلق کچھ کہنا چاہتا ہوں۔ جیسا کہ میں نے جب (بیت) کا سنگ بنیاد رکھا تھا کہا تھا بلکہ اس سے بھی قبل جب جماعت اس شہر میں (بیت) بنانے کی پلاننگ کررہی تھی اس وقت بھی ایک گروپ نے اس (بیت) کی مخالفت کی تھی کہ اس جگہ (بیت) نہیں بننی چاہئے تاہم ایک حصہ نے اس کی تعمیر کی حمایت کی اور آج یہ (بیت) آپ کے سامنے ہے۔ میں ان لوگوں کا شکرگزار ہوں جنہوں نے ہماری حمایت کی۔ ہمارے مخالفوں کا سب سے بڑا یہ الزام تھا کہ یہ مذہب انتہا پسندی کی تعلیم دیتا ہے۔ اس لئے ان کا رویہ...... ہرگز قابل برداشت نہیں اور ان کے ممبران معاشرے میں گھلتے ملتے نہیں اور اس کا حصہ نہیں بنتے......

جہاں قرآن کریم میں لڑائی کی اجازت ہے وہ اجازت صرف ان کے خلاف ہے جو خدا کی عبادت سے روکتے ہیں اور اگر یہ اجازت نہ دی جائے تو دشمن لوگوں کو ایک خدا کی عبادت سے روکیں گے اور اس طرح دنیا کا امن برباد کردیں گے۔

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ......

ان لوگوں کو جن کے خلاف قتال کیا جارہا ہے (قتال کی) اجازت دی جاتی ہے کیونکہ ان پر ظلم کئے گئے اور یقیناً اللہ ان کی مدد پر پوری قدرت رکھتا ہے۔ (یعنی) وہ لوگ جنہیں ان کے گھروں سے ناحق نکالا گیا محض اس بنا پر کہ وہ کہتے تھے کہ اللہ ہمارا رب ہے اور اگر اللہ کی طرف سے لوگوں کا دفاع ان میں سے بعض کو بعض دوسروں سے بھڑا کر نہ کیا جاتا تو راہب خانے منہدم کردیئے جاتے اور گرجے بھی اور یہود کے معابد بھی اور مساجد بھی جن میں بکثرت اللہ کا نام لیا جاتا ہے۔ (سورۃ الحج)

اگر آپ......کی ابتدائی تاریخ کا مطالعہ کریں تو آپ دیکھیں کہ آنحضرت ﷺ اور آپ کے صحابہ کو کس طرح کی شدید تکالیف برداشت کرنی پڑیں۔ مسلمانوں کو گرم لوہے سے داغا گیا۔ شدید گرمیوں میں تپتی ریت پر لٹایا گیا اور سینے پر بھاری پتھر رکھ دیئے گئے۔ ان کو دو اونٹوں کے ساتھ باندھ کر مخالف سمت میں دوڑایا گیا جس کے نتیجہ میں ان کے جسم دو ٹکڑوں میں کٹ گئے۔ یہ ہے وہ حال کہ کس طرح ظالم مسلمانوں کو اذیت دیتے تھے۔ مکہ والوں کے بائیکاٹ کے نتیجہ میں آنحضرت ﷺ اپنے ساتھیوں کے ساتھ ایک وادی میں اڑھائی سال تک محصور رہے۔ کھانے، پینے کی پابندیوں کی وجہ سے ان کو شدید بھوک، پیاس برداشت کرنی پڑی۔

اللہ تعالیٰ کے حکم کے تحت مسلمانوں کو مکہ سے مدینہ ہجرت کی اجازت ملی لیکن مکہ کے کفار نے وہاں بھی ان پر حملہ کیا۔ اس پر خدا تعالیٰ نے مسلمانوں کو دفاع کی اجازت دی۔ اگر ایسے دفاع کی اجازت نہ دی جائے تو زمین پر سب گرجے، معبد، عبادت گاہیں اور مساجد تباہ ہوجائیں۔ اس ایک حکم میں ہمیں یہ تعلیم دی گئی ہے کہ اگر حملہ آور کو اس سے نہ روکو گے تو ظلم پنپے گا۔ اس لئے اس طرح کے خاص حالات میں جنگ کی اجازت دی گئی ہے تاکہ ظلم کا قلع قمع کیا جائے اور انصاف اور امن دنیا میں قائم کیا جائے۔

آپ دیکھ سکتے ہیں کہ آجکل کی لڑائیاں اور جنگیں کیا اس اصول پر پورا اترتی ہیں کہ یہ انصاف اور امن کے قیام کی خاطر لڑی جارہی ہیں۔ یہ کس حد تک درست ہے اللہ ہی بہتر جانتا ہے۔

لیکن قرآن میں اللہ جہاد کی اجازت دیتا ہے تاکہ جو لوگ خدا کی عبادت کرنا چاہتے ہیں وہ ایسا کرسکیں اور زمین میں انصاف اور امن قائم ہو۔ اگر امن قائم ہوجائے تو پھر...... بلاوجہ لڑائی کو جاری رکھنے کی اجازت نہیں دیتا۔ ہم احمدی اس تعلیم کی پیروی کرتے ہیں کہ جہاد کی اجازت صرف امن اور انصاف کے قیام کے لئے ہے اور یہ جہاد حکومت کا کام ہے نہ کہ کسی جہادی تنظیم یا گروہ کا۔ ایسی ہی تنظیمیں جو قانون کو اپنے ہاتھ میں لیتی ہیں دنیا کا امن جہاد کے نام پر تباہ کرتی ہیں۔ اگر خدا تعالیٰ کا حکم جو میں نے اوپر بیان کیا ہے صحیح طور پر پیش کیا جائے تو ہم دیکھتے ہیں کہ اگر عیسائی چرچ کی حفاظت کی ضرورت ہو اور احمدیوں کو ان کی مدد کے لئے پکارا جائے تو اسے ضرور مدد پیش کی جائے گی۔ اگر یہود کی عبادت گاہ حفاظت کی محتاج ہے اور ایک احمدی کو مدد کے لئے بلایا جائے تو اسے ہر صورت وہاں ہونا چاہئے۔ اگر کسی مذہب کا پیروکار ایک احمدی کی مدد کا محتاج ہے۔ انصاف قائم کرنے کے لئے تو پھر احمدی کو وہاں ضرور ہونا چاہئے۔ اس لئے ہمارے مخالفین کو اپنی غلط فہمیاں دور کرنی چاہئیں۔

یہ (بیت) جو ہم نے تعمیر کی ہے یہ کسی جہادی تنظیم کے لئے تعمیر نہیں کی اور نہ ہی دہشت گردی کی کارروائی کے لئے کی ہے۔ یہ صرف ایک خدا کی عبادت کے لئے بنائی گئی ہے۔ جب بھی خدا کی بڑائی اور توحید کے لئے پکار ہو تو توجہ عبادت کی طرف ہی ہونی چاہئے۔ اس طرح اس زمین پر ہی جنت قائم کی جاسکتی ہے۔ یہ خدا وہی خدا ہے جو تمہاری فلاح اور خوشحالی چاہتا ہے۔ ایک وہی ہے جو اپنی مخلوق سے پیار کرنے والا اور ہماری توجہ محبت اور امن کے قائم کرنے کی طرف کرتا ہے۔

ہماری اس (بیت) سے انسانیت سے محبت، انصاف اور امن کے سوا اور کوئی آواز بلند نہیں ہوگی اور

آپ لوگ دیکھیں گے اور جان لیں گے کہ جو کچھ میں نے کہا ہے وہ صرف الفاظ ہی نہیں بلکہ ایک حقیقت ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے آنے والا وقت اس کو ثابت کردے گا۔

سنگ بنیاد کی تقریب کے بعد ایک اخبار نے یہ سرخی لگائی کہ Khilafat in Berlin۔اس کے نتیجہ میں ہوسکتا ہے کہ بعضوں نے سوچا ہو کہ یہ ان کے ساتھ کیا ہونے لگا ہے جب خلافت برلن میں آئے گی......

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اللہ نے انسان پر ہر دو بوجھ لادے ہیں۔ایک خدا کے حقوق اور دوسرے خدا کی مخلوق کے حقوق۔آپ مزید فرماتے ہیں مخلوق کے حقوق خدا کے حقوق ادا کرنے سے زیادہ مشکل امر ہے۔کئی مواقع پر آپ نے فرمایا کہ خدا نے مجھے بھیجا تا میں انسانوں کی توجہ اس طرف مبذول کرواؤں کہ وہ خدا اور اس کی مخلوق کے حقوق ادا کریں۔

احمدیہ خلافت بھی یہاں اسی لئے ہے۔مسیح و مہدی کی اس (بیت) اور آپ کے خلیفہ سے خوف کی کوئی وجہ نہیں۔یہ خلافت افراد جماعت کی توجہ انہی دونوں حقوق کی ادائیگی کی طرف مبذول کرواتی ہے اور اسی لئے افراد جماعت ان حقوق کی ادائیگی کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ خلافت کی طرف سے راہنمائی پاتے ہیں۔اس لئے یقین رکھیں کہ محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں ہی ہمارا لائحہ عمل اور نعرہ ہے۔یہ اس لئے ہے کہ احمدی ایک ہاتھ پر جمع ہیں اور خلیفہ وقت ہر وقت جماعت کو متوجہ کرتا رہتا ہے کہ خدا اور اس کی مخلوق سے محبت کریں تا دنیا امن سے بھر جائے۔

اب اس کے بعد میں آپ سے اجازت چاہتا ہوں۔آپ سب کا ایک بار پھر شکریہ۔آپ سب ہمارے معزز مہمان ہیں۔جونہی حضور انور کا خطاب ختم ہوا مہمان حاضرین نے بڑے پُرجوش انداز میں تالیاں بجائیں اور کافی دیر تک تالیاں بجاتے ہوئے اپنے جذبات کا اظہار کرتے رہے۔

خطاب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی جس کے بعد مہمانوں کی خدمت میں کھانا پیش کیا گیا۔

کھانے کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرداً فرداً سب مہمانوں سے ملے۔مہمان باری باری حضور انور کے پاس آتے اور حضور انور سے شرف مصافحہ حاصل کرتے۔اپنا تعارف کرواتے۔حضور انور ان مہمانوں سے گفتگو فرماتے۔

مہمانوں کے تاثرات

Mr. Gutjahu جو اپنے علاقے کے تمام چرچوں کے بڑے پادری ہیں اور عیسائی سکالر ہیں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطاب سے بے حد متاثر ہوئے اور حضور انور سے ملاقات کے دوران کہنے لگے کہ مجھے حضور کے آج کے خطاب کا جرمن ترجمہ چاہئے مجھے اس کی ضرورت ہے۔

Pankow Berlin کے لارڈ میئر نے حضور انور سے دوران ملاقات اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور انور نے بہت اچھے انداز میں واقعات اور دلائل سے دین کی خوبیاں بیان فرمائیں۔حضور انور کے اس خطاب کی ہمیں یہاں بہت ضرورت ہے۔

ایک یہودی رابائی Mr. Rothshild نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے چند منٹ تک گفتگو کا شرف حاصل کیا اور بین المذاہب ڈائیلاگ کا ذکر کیا اور حضور انور کو بیت کی تعمیر پر مبارک باد دی۔موصوف حضور انور کے خطاب سے بہت متاثر تھے۔

ایک صاحب Mr. Fummi جو کہ فیملی فیڈریشن کے سرکردہ افراد میں سے ہیں انہوں نے بھی اظہار کیا کہ وہ حضور کے آج کے خطاب سے بے حد متاثر ہوئے ہیں۔موصوف نے حضور انور کو ایک کانفرنس میں شرکت اور تقریر کرنے کی پُرزور دعوت دی۔

Pankow چرچ کی سربراہ پادری خاتون نے بھی اپنے جذبات کا اظہار کیا اور حضور انور سے ملاقات کے دوران حضور انور کو بیت کی تعمیر پر مبارک باد دی۔بہت سارے مہمان اور خواتین حضور انور کو ملیں جنہوں نے گزشتہ دو سالوں میں بیت خدیجہ کی تعمیر کے تعلق میں کھل کر جماعت کی حمایت کی اور جماعت اور بیت کے حق میں بلاخوف وخطر کھل کر نہ صرف تائید کی بلکہ جماعت کے حق میں بیانات بھی دیئے۔

پرنٹ اور الیکٹرانک میڈیا کے جرنلسٹ کی ایک بہت بڑی تعداد بھی اس موقع پر موجود تھی۔سبھی نے اس تقریب کو کوریج دی اور بہت خوشی کا اظہار کیا اور بیت کی تعمیر پر مبارکباد پیش کی۔بعض جرنلسٹ نے حضور انور سے مل کر اپنے نیک جذبات اور احساسات کا اظہار کیا۔

بیت کے مردانہ ہال میں مہمانوں سے ملنے کے بعد حضور انور بیت کے دوسرے ہال میں تشریف لے آئے۔خواتین کے ہال میں بھی بہت سارے مہمان موجود تھے۔یہاں بھی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سب کو السلام علیکم کہا اور ان کا حال دریافت فرمایا اور پوچھا کہ MTA کے ذریعہ آپ سب نے پروگرام وغیرہ دیکھا ہے۔

مہمانوں کی تعداد اتنی زیادہ تھی کہ پانچ مختلف مقامات پر مہمانوں کو بٹھانے اور کھانا کھلانے کے انتظامات کئے گئے تھے اور MTA کے ذریعہ اس تقریب کو دکھایا جا رہا تھا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے سب کا شکریہ ادا کیا اور نو بجکر چالیس منٹ پر اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے بیت خدیجہ تشریف لے جا کر نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے آئے۔

☆☆☆☆☆

خلافت خدا کا احسان عظیم

آج سے سو سال پہلے ہم کو اک نعمت ملی
نوعِ انساں پر ہے جو لاریب احسان عظیم

مومنوں پر جونہی طاری خوف کا عالم ہوا
بارشِ امن و اماں برسا گیا مولا کریم

دینِ حق کو جلد ہی اک تمکنت حاصل ہوئی
جس سے پورا ہو گیا منشائے رحمٰن و رحیم

نورِ دینِ حق سے روشن ہو گئے قلب و نظر
ہو گیا پہلے سے بڑھ کر عارف ہر قلبِ سلیم

بعدہ، محمود و ناصر سے ضیا پاشی ہوئی
پھر ہمیں طاہر ملے از رحمتِ ربِّ رحیم

اب خدا کے فضل سے جلوہ نما مسرور ہیں
باغِ احمد واقعی ہے مسکنِ باد شمیم

یہ مبارک سلسلہ جاری رہے گا تاابد
ناز سے چلتی رہے گی ہر طرف بادِ نسیم

لیکن صد افسوس اس نعمت سے کچھ محروم ہیں
حق شناسی بخش اپنے بندوں کو ربّ کریم

چل رہے ہیں جادۂ عرفان پر جو خوش نصیب
ان کو حاصل ہے خدا کے فضل سے فیضِ عمیم

ہاتھ میں شبیرؔ وہ پرچم لئے توحید کا
بڑھ رہے ہیں چار سو دل میں لئے عزمِ صمیم

چوہدری شبیر احمد

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 90866 میں عبدالقیوم

ولد عبدالرحمٰن اختر قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-9-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔عبدالقیوم ۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورایہ مربی سلسلہ۔گواہ شد نمبر 2 شاہ محمد حامد گوندل ولد ملاخان

مسل نمبر 90940 میں فرح فہیم ساہی

زوجہ فہیم احمد ساہی قوم ساہی پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 175 گرام اندازاً مالیتی -/2800 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فرح فہیم ساہی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالکریم زاہد ولد صوفی رحیم بخش۔گواہ شد نمبر 2 منیر احمد ولد محمود احمد

مسل نمبر 90941 میں

Haendri kje Harter

زوجہ Muhammad Hamad Matin قوم...... پیشہ طالب علم عمر 39 سال بیعت 2006ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/1000 یورو (2) طلائی زیور مالیتی -/2200 یورو (3) نقد رقم -/12712 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Haendra Kje Harter۔گواہ شد نمبر 1 ظفر احمد ناگی۔گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد

مسل نمبر 90942 میں رضیہ سلطانہ ملک

زوجہ محمد ابراہیم ملک قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4000 روپے (2) طلائی زیور 15 گرام مالیتی اندازاً -/250 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔رضیہ سلطانہ ملک۔گواہ شد نمبر 1 محمد عدنان ملک ولد محمد ابراہیم ملک۔گواہ شد نمبر 2 محمد سلیمان ملک ولد محمد ابراہیم ملک

مسل نمبر 90943 میں عظمیٰ اقبال

زوجہ محمد احمد باجوہ قوم جٹ کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/150000 روپے (2) طلائی زیور 30 تولے مالیتی اندازاً -/510000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔عظمیٰ اقبال۔گواہ شد نمبر 1 طارق احمد کاہلوں ولد محمد اقبال کاہلوں۔گواہ شد نمبر 2 محمد عمر کاہلوں ولد محمد اقبال کاہلوں

مسل نمبر 90944 میں طیبہ گیلانی

زوجہ سید سلیم احمد گیلانی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/30000 روپے (2) طلائی زیور 377 گرام اندازاً مالیتی -/5655 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طیبہ گیلانی۔گواہ شد نمبر 1 سید سلیم احمد گیلانی خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 سید ناصر احمد گیلانی ولد سید سلیم احمد گیلانی

مسل نمبر 90945 میں ملک غالب احمد

ولد ملک طاہر احمد قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ملک غالب احمد۔گواہ شد نمبر 1 ملک طاہر احمد والد موصی۔گواہ شد نمبر 2 ملک طیب احمد ولد ملک طاہر احمد

مسل نمبر 90946 میں شیراز احمد

ولد منور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر غربی ربوہ اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شیراز احمد۔گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد صابر ولد عبداللطیف۔گواہ شد نمبر 2 محمد افضل ولد محمد شریف

مسل نمبر 90947 میں شاہدہ تسنیم

زوجہ نعیم احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 233 گرام مالیتی اندازاً -/4000 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شاہدہ تسنیم۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد جاوید ولد چوہدری ظفراللہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جاوید ولد نعیم احمد جاوید

مسل نمبر 90948 میں فریحہ نعیم

بنت نعیم احمد جاوید قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 گرام مالیتی -/85 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔فریحہ نعیم۔گواہ شد نمبر 1 نعیم احمد جاوید والد موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد جاوید ولد نعیم احمد جاوید

مسل نمبر 90949 میں طارقہ بیگم

زوجہ خالد افضال احمد قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-6-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 43 تولے مالیتی اندازاً -/7980 یورو (2) حق مہر اداشدہ -/DM8000۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔طارقہ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 خالد افضال احمد خاوند موصیہ۔گواہ شد نمبر 2 خلیل احمد مبشر ولد محمد ابراہیم (مرحوم)

مسل نمبر 90950 میں محمد اسلم نثار

ولد چوہدری غلام نبی اٹھوال قوم اٹھوال جٹ پیشہ کاروبار عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 20 کنال واقع بھوڑو چک نمبر 18 (2) مشترکہ مکان واقع بھوڑو چک نمبر 18 کا حصہ (3) رہائشی مکان واقع جرمنی مالیتی -/185000 یورو (یہ بینک قرض سے لیا گیا ہے)۔اس وقت مجھے مبلغ -/1900 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اسلم نثار۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر ولد میاں بشارت احمد (مرحوم) گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ناصر ولد چوہدری نوردین (مرحوم)

مسل نمبر 90951 میں شکیلہ اختر

زوجہ محمد اسلم نثار قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت 1974ء ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 64 کنال واقع چک نمبر 148/R.B فیصل آباد (2) زرعی اراضی 44 کنال واقع چک نمبر 151/R.B فیصل آباد (3) 10 مرلہ پلاٹ واقع دارالنصر غربی ربوہ (4) طلائی زیور 232 گرام اندازاً مالیتی -/3700 یورو۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔اور بطور ٹھیکہ مبلغ -/42000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ 08-1-1 سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ اختر۔گواہ شد نمبر 1 داؤد احمد قمر۔گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ناصر

مسل نمبر 90952 میں مشہود احمد محمود

ولد شاہد محمود قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل

متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مشہود احمد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 شاہد محمود والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 راحیل احمد شاہد ولد وسیم احمد شاہد

مسل نمبر 90953 میں ثمینہ قدیر

زوجہ عبدالقدیر خان قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 250 گرام مالیتی -/420000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمینہ قدیر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدیر خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفور چوہدری ولد چوہدری دین محمد (مرحوم)

مسل نمبر 90954 میں نعیم الدین

ولد نصیر الدین (مرحوم) قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعیم الدین۔ گواہ شد نمبر 1 شعیب عمر ولد حبیب احمد عمر۔ گواہ شد نمبر 2 ندیم احمد ولد نور احمد شاکر

مسل نمبر 90955 میں خواجہ سارہ کنول

زوجہ خواجہ فہیم احمد قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/6000 یورو (2) طلائی زیور 400 گرام اندازاً مالیتی -/6400 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 08-7-1 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خواجہ سارہ کنول۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ فہیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مشتاق ملک

مسل نمبر 90956 میں عامر قدیر محمود

ولد طاہر محمود قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 یورو ماہوار بصورت پارٹ ٹائم جاب مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عامر قدیر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع اللہ خان ولد مطیع اللہ خان

مسل نمبر 90957 میں فریدہ باسط احمد

زوجہ مولود احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 278 گرام مالیتی -/4587 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فریدہ باسط احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 انیس احمد

مسل نمبر 90958 میں طارق طلحہ

ولد چوہدری ظفر احمد قوم گھمن پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1600 ڈالر ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طارق طلحہ۔ گواہ شد نمبر 1 نوید احمد ملک ولد ظریف احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 2 طلعت محمود ولد منور احمد

مسل نمبر 90959 میں ذیشان پرویز

ولد تنویر احمد پرویز قوم گورایہ پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-4 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/140 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذیشان پرویز۔ گواہ شد نمبر 1 شفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یٰسین خان

مسل نمبر 90960 میں محمد یوسف ہارون خان

ولد محمد یٰسین خان قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/60000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف ہارون خان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا عاصم صدیق وصیت نمبر 54802۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا محمد صدیق وصیت نمبر 14462

مسل نمبر 90961 میں شازیہ اسلام خان

بنت محمد یٰسین خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-6 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان مالیتی -/70000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شازیہ اسلام خان۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عاصم صدیق

مسل نمبر 90962 میں محمد یونس

ولد حاجی عمر دین قوم ...... پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان واقع U.K (2) مکان واقع U.K (3) مکان واقع سیٹلائیٹ ٹاؤن راولپنڈی (4) پلازہ واقع کوٹلی (A.K) کا حصہ (5) پلاٹ واقع راولپنڈی 2 عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 ڈالر + -/200 ڈالر ماہوار بصورت کرایہ مکان + ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ اور بطور کرایہ مکان -/60000 روپے ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ایم ارشد احمدی

مسل نمبر 90963 میں میمونہ ملک

زوجہ ملک ہارون بابر قوم منگول پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/4400 پاؤنڈ (2) طلائی زیور ساڑھے آٹھ تولے مالیتی -/1000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ میمونہ ملک۔ گواہ شد نمبر 1 احسان احمد خان۔ گواہ شد نمبر 2 رانا سعید احمد خاں

مسل نمبر 90964 میں ڈاکٹر شمس الدین میر

ولد غلام رسول میر (مرحوم) قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان مالیتی -/250000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 پاؤنڈ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ڈاکٹر شمس الدین میر۔ گواہ شد نمبر 1 انوار الحق۔ گواہ شد نمبر 2 قریشی داؤد احمد

مسل نمبر 90965 میں Abdul Raffi

ولد عبدالسمیع قوم قریشی پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Abdul Raffi۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسمیع والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 نشاط سمیع

مسل نمبر 90966 میں چوہدری داؤد احمد

ولد چوہدری ناصر احمد (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ...... عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-4-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30-176 پاؤنڈ ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 90967 میں شائستہ داؤد

زوجہ چوہدری داؤد احمد قوم سراء جٹ پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 8 تولے اندازاً مالیتی -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ بصورت زیور -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30-176 پاؤنڈ

ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شائستہ داؤد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد محمود وصیت نمبر 28105 گواہ شد نمبر 2 چوہدری داؤد احمد خاوند موصیہ

مسل نمبر 90968 میں مبشرہ احمد

زوجہ ناصر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مبشرہ احمد۔ گواہ شد نمبر 1 سلیم احمد ولد چوہدری نعیم احمد (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 رحیم بخش ولد ملک اللہ بخش

مسل نمبر 90969 میں محمد انس احمد

ولد مبشر احمد خان قوم پٹھان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد انس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری داؤد احمد ولد چوہدری ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری وسیم احمد ولد چوہدری حفیظ احمد

مسل نمبر 90970 میں مجید احمد بھٹی

ولد بشیر احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ ٹیکسی ڈرائیور عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹس 3 عدد واقع ربوہ برقبہ 24 مرلے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 پاؤنڈ ماہوار بصورت ٹیکسی ڈرائیور مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجید احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری داؤد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد المجید اختر

مسل نمبر 90971 میں نائلہ افشاں ملک

زوجہ ملک عمر فاروق ملک قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 9-7-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 29 تولے اندازاً مالیتی -/3500 پاؤنڈ (2) حق مہر -/2500 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نائلہ افشاں ملک۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد طاہر ولد چوہدری غلام نبی۔ گواہ شد نمبر 2 عمر فاروق ولد کرنل محمد فاروق

مسل نمبر 90972 میں صبیحہ بھٹی

زوجہ بشارت محمود بھٹی قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور $18\frac{1}{2}$ تولے مالیتی -/2100 پاؤنڈ (2) حق مہر -/10000 روپے (3) حصہ از جائیداد والد مالیتی -/208000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صبیحہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت محمود بھٹی خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 تبارک احمد بٹ ولد منور احمد بٹ

مسل نمبر 90973 میں سعیدہ ساجدہ جلیل

بیوہ چوہدری جلیل محمد (مرحوم) قوم ...... پیشہ ...... عمر 72 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے مالیتی اندازاً -/1200 پاؤنڈ (2) بینک بیلنس -/8000 پاؤنڈ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سعیدہ ساجدہ جلیل۔ گواہ شد نمبر 1 شہزاد قریشی۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری رشید احمد

مسل نمبر 90974 میں عبدالرافع قدیر جدران

ولد ڈاکٹر عبد المومن جدران قوم ...... پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت ...... ساکن U.K بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 پاؤنڈ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالرافع قدیر جدران۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر عبد المومن جدران۔ گواہ شد نمبر 2 نثار چوہدری

مسل نمبر 90975 میں ناصر احمد

ولد بشیر احمد قوم بھٹی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1750 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 پیر محمد طیب۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الحمید بٹ

مسل نمبر 90976 میں محمد صفدر

ولد محمد شریف قوم ملک پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد صفدر۔ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الغفار

مسل نمبر 90977 میں حمید اللہ بٹ

ولد مطیع اللہ بٹ قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-3-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حمید اللہ بٹ گواہ شد نمبر 1 پیر محمد طیب۔ گواہ شد نمبر 2 سید عاصم عدنان

مسل نمبر 90978 میں عبدالحمید چوہدری

ولد عبدالکریم چوہدری (مرحوم) قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 3-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 28 کنال اراضی واقع احمد نگر ربوہ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2350 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عبدالحمید چوہدری۔ گواہ شد نمبر 1 سید عاصم عدنان۔ گواہ شد نمبر 2 محبوب احمد شاکر

مسل نمبر 90979 میں جمیل احمد

ولد سردار علی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 7-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحمید۔ گواہ شد نمبر 2 پیر محمد طیب

مسل نمبر 90980 میں محمد وقار الرحمٰن

ولد مطیع الرحمٰن قوم خان پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL4450 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد وقار الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 عامر احمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد باجوہ

مسل نمبر 90981 میں منورہ اختر

زوجہ محمد وقار الرحمٰن قوم میاں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً (2) بینک بیلنس -/B.T.K30000 (3) حق مہر بذمہ خاوند -/B.T.K61000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL200 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منورہ اختر۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء المجید راشد

مسل نمبر 90982 میں عطاء المجیب راشد

ولد الحاج محمد مطیع الرحمٰن قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/B.T.K500000 اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المجیب راشد۔ گواہ شد نمبر 1 مصباح الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 مصلح الدین احمد

مسل نمبر 90983 میں تیوشی رابعہ

زوجہ عطاء المجیب راشد قوم خان پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 27-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/B.T.K400000

(2) حق مہر بذمہ خاوند -/B.T.K100000 ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/RL110 ماہوار آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ۔ تیوشی رابعہ۔گواہ شد نمبر 1 مصلح الدین احمد۔گواہ شد نمبر2 مصباح الرحمٰن

مسل نمبر 90984 میں وسیم احمد باجوہ

ولد محمد سرور باجوہ قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت 2003ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2800 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔وسیم احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 1 واجد منان خان۔گواہ شد نمبر2 عامر احمد ایوب

مسل نمبر 90985 میں ناصرہ قمر

زوجہ رشید خان درانی قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 29-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر ادا شدہ -/5000 روپے (2) طلائی زیور 179 گرام ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL3400 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ناصرہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 واجد منان خان گواہ شد نمبر2 عامر احمد ایوب

مسل نمبر 90986 میں مبارک احمد

ولد محمد حسین قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 ایکڑ زرعی اراضی مالیتی اندازاً 25 لاکھ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL3000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/40000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔مبارک احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد بوٹا۔گواہ شد نمبر2 محمد اسلم

مسل نمبر 90987 میں نصیر احمد

ولد مظفر حسین قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 43 سال بیعت 1982ء ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔نصیر احمد گواہ شد نمبر 1 غلام مصطفیٰ۔گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد

مسل نمبر 90988 میں غلام مصطفیٰ

ولد شوکت علی قوم راجپوت بھٹی پیشہ مزدوری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL3000 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔غلام مصطفیٰ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اسلم۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد

مسل نمبر 90989 میں مصور احمد بھٹی

ولد محمد یوسف قوم راجپوت پیشہ پینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت پینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مصور احمد بھٹی گواہ شد نمبر 1 توقیر احمد۔گواہ شد نمبر2 غلام مصطفیٰ

مسل نمبر 90990 میں خلیل احمد گجر

ولد شبیر احمد گجر قوم گجر پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL900 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔خلیل احمد گجر۔گواہ شد نمبر 1 جہانزیب احمد قریشی۔گواہ شد نمبر 2 فضل کریم ولد حاجی محمد نذیر

مسل نمبر 90991 میں مقبول احمد

ولد مشتاق احمد قوم آرائیں پیشہ ڈرائیور عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ساڑھے پانچ مرلہ مکان واقع جھنگ مالیتی اندازاً -/2000000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مقبول احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد نسیم ۔گواہ شد نمبر 2 عامر مسعود

مسل نمبر 90992 میں محمد ریاض

ولد نذار احمد قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL2100 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد ریاض گواہ شد نمبر 1 شہباز احمد قریشی۔گواہ شد نمبر 2 فضل کریم

مسل نمبر 90993 میں منیر احمد

ولد محمد صدیق قوم چھینہ جٹ پیشہ کاروبار عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2500 ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔منیر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید۔گواہ شد نمبر2 طارق احمد طاہر

مسل نمبر 90994 میں نعیمہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم چھینہ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 15 تولے اندازاً مالیتی -/12750 یورو بشمول حق مہر ادا شدہ بصورت زیور۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نعیمہ منیر۔گواہ شد نمبر 1 محمد ہاشم سعید۔گواہ شد نمبر 2 طارق احمد طاہر

مسل نمبر 90995 میں عبدالماجد بھٹی

ولد عبدالغنی بھٹی قوم راجپوت بھٹی پیشہ کارپینٹر عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-12-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 4 مرلہ واقع رحمان کالونی ربوہ۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1100 ماہوار بصورت کارپینٹر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔عبدالماجد بھٹی۔گواہ شد نمبر 1 عبدالقادر K.M۔گواہ شد نمبر 2 عبدالمالک بھٹی

مسل نمبر 90996 میں انس احمد چوہدری

ولد چوہدری احمد علی قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 4-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔انس احمد چوہدری۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف

مسل نمبر 90997 میں صغیر احمد جنجوعہ

ولد محمد شریف جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 11-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ واقع طاہر آباد شرقی ربوہ مالیتی 2 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1600 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔صغیر احمد جنجوعہ۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق۔گواہ شد نمبر 2 محمد جاوید جنجوعہ

مسل نمبر 90998 میں مرزا ضیاء اللہ ضیاء

ولد مرزا نذیر احمد قوم مغل پیشہ مزدوری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 7 مرلہ پلاٹ واقع بشیر آباد ربوہ مالیتی ایک لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔مرزا ضیاء اللہ ضیاء۔گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق۔گواہ شد نمبر 2 محمد کاشف

مسل نمبر 90999 میں مبارک احمد

ولد نور احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً 12 لاکھ روپے (2) مکان 7 مرلہ واقع مہر آباد راولپنڈی مالیتی اندازاً 30 لاکھ روپے (3) پلازہ اڑھائی مرلہ واقع راولپنڈی مالیتی اندازاً 10 لاکھ روپے (4) وراثتی اراضی 7 ایکڑ واقع چک نمبر 273/T.D.A کا 2/9 حصہ (5) وراثتی اراضی ساڑھے چار ایکڑ چھور مغلیاں کا 2/9 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL4000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عماد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 91000 میں ناصر احمد

ولد نور احمد قوم جٹ کاہلوں پیشہ تجارت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) وراثتی اراضی 2 ایکڑ 3 کنال واقع چک نمبر 376/T.D.A چک چھور مغلیاں (2) 7 مرلہ مکان واقع چھور مغلیاں مالیتی اندازاً 10 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL 1500 ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عماد احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد

مسل نمبر 91001 میں افتخار احمد

ولد غلام رسول قوم جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 10-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین رقبہ $13\frac{3}{4}$ ایکڑ واقع چک نمبر 368/T.D.A مالیتی اندازاً اڑھائی لاکھ روپے (2) زرعی زمین وراثتی 2 ایکڑ 1 کنال واقع چک نمبر 368/T.D.A مالیتی اندازاً اڑھائی لاکھ روپے (3) زرعی زمین $8\frac{3}{4}$ ایکڑ واقع چک نمبر 347/T.D.A مالیتی اندازاً اڑھائی لاکھ روپے (4) کمرشل زمین 1 کنال واقع چک نمبر 368/T.D.A اندازاً مالیتی 3 لاکھ روپے (5) پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالرحمت ربوہ مالیتی اندازاً 10 لاکھ روپے (6) پلاٹ 10 مرلہ واقع کہکشاں کالونی ربوہ مالیتی اندازاً 12 لاکھ روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2500 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ افتخار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 91002 میں صمیم احمد

ولد اسحاق احمد قوم لودھرا جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ صمیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمود احمد ولد اکبر علی۔ گواہ شد نمبر 2 میر احمد ولد غلام رسول

مسل نمبر 91003 میں عماد احمد

ولد خلیل احمد قوم کاہلوں جٹ پیشہ ڈرائیونگ عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 19-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL3000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عماد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 صمیم احمد ولد اسحٰق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد اکبر علی

مسل نمبر 91004 میں محمود احمد

ولد اکبر علی قوم جٹ کاہلوں پیشہ ڈرائیونگ عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عماد احمد ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد ولد نور احمد

مسل نمبر 91005 میں عائشہ ہاشم

بنت محمد ہاشم سعید قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) چوڑیاں + طلائی لاکٹ مالیتی -/RL400۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL600 سالانہ بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ ہاشم۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد ولد صدیق احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد ناصر ولد محمد احمد نسیم

مسل نمبر 91006 میں درثمین

زوجہ ضیاء محمود احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 5-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیورات وزن 439 گرام مالیتی -/RL43900 (2) حق مہر -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL100 ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ درثمین۔ گواہ شد نمبر 1 طارق احمد طاہر ولد لئیق احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 محمود احمد ولد بشیر احمد

مسل نمبر 91007 میں مبشر ندیم

ولد محمد اصغر قوم آرائیں پیشہ ٹھیکہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 2-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت آمد مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شاہ رخ سہیل ولد محمد صدیق بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان شائق ولد محمد رمضان شائق

مسل نمبر 91008 میں مزمل سہیل

ولد محمد اشرف شاہد قوم جٹ پیشہ الیکٹریشن عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مزمل سہیل۔ گواہ شد نمبر 1 ارشد محمود ولد اشرف نیاز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شاہ رخ سہیل ولد محمد صدیق بھٹی

مسل نمبر 91009 میں

Akbar Ahmad Shohag

ولد محمد ناصر الدین قوم منشی پیشہ کارپینٹر عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Akbar Ahmad۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد رانا ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان شائق

مسل نمبر 91010 میں ایوب علی

ولد عبدالرحمٰن قوم Dwan پیشہ سروس عمر 30 سال بیعت ...... ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1300 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ایوب علی۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد ولد رانا ظہور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد احسان شائق ولد محمد رمضان

مسل نمبر 91011 میں ذوالفقار احمد

ولد سردار محمد قوم بھٹی پیشہ مزدوری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 31-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان رقبہ 3 مرلہ واقع طاہر آباد غربی ربوہ مالیتی 2 لاکھ روپے تقریباً۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1500 ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ذوالفقار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا انصر محمود

مسل نمبر 91012 میں گلزار احمد باجوہ

ولد محمد اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ ٹھیکیدار عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL3000 ماہوار بصورت ٹھیکیداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ گلزار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد احسان شائق۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد

مسل نمبر 91013 میں ناصر اقبال باجوہ

ولد محمد اقبال باجوہ قوم باجوہ پیشہ مزدوری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-9-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1200 ماہوار بصورت پسر مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر اقبال باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 گلزار احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز

مسل نمبر 91014 میں محمود احمد

ولد بشیر احمد قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 16-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL1700 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی

ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمود احمد گواہ شدنمبر 1 ضیاءمحمود۔گواہ شدنمبر 2 ارشد محمود

مسل نمبر 91015 میں طاہرامین

ولد محمد امین قوم جٹ پیشہ ٹھیکیداری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شرق اوسط بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/RL1050 ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طاہرامین گواہ شدنمبر 1 محمد احسان شائق۔گواہ شدنمبر 2 محمد شاہ رخ سہیل

مسل نمبر 91016 میں خرم شاہ

ولد خادم شاہ قوم سید پیشہ بزنس عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ...... میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) گھر واقع Pittsburg مالیتی -/760000$۔اس وقت مجھے مبلغ -/10000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔خرم شاہ ۔گواہ شد نمبر 1 نوید اشرف۔ گواہ شدنمبر 2 ارشاد احمد ملہی

مسل نمبر 91017 میں Namood S.Bhatti

زوجہ عطاء المجیب چوہدری قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 3-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/15000 ڈالر (2) طلائی زیورات وزن 7-37 تولے مالیتی اندازاً 11842$ (3) ڈائمنڈ انگوٹھی مالیتی -/1500 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ Namood S.Bahtti۔گواہ شد نمبر 1 عطاء المجیب چوہدری۔گواہ شدنمبر 2 محمد خواس بھٹی

مسل نمبر 91018 میں ہارون احمد شکور

ولد عبدالشکور قوم آرائیں پیشہ بزنس عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 21-1-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29592 ڈالر ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ ہارون احمد شکور۔گواہ شدنمبر 1 عثمان یحیٰی۔گواہ شدنمبر 2 رضوان احمد

مسل نمبر 91019 میں ثوبیہ وسیم

زوجہ محمد احتشام جنجوعہ قوم ہُندل پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/11000 ڈالر (2) جیولری وزن 695.4 گرام مالیتی -/22600$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔ثوبیہ وسیم ۔گواہ شدنمبر 1 امتیاز احمد راجیکی گواہ شدنمبر 2 محمد احتشام جنجوعہ

مسل نمبر 91020 میں سعدیہ بشریٰ

زوجہ محمد ارشد زبیر خان قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 24-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 ڈالر (2) جیولری وزن 93 گرام مالیتی -/3034 ڈالر۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 ڈالر ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔سعدیہ بشریٰ ۔گواہ شدنمبر 1 محمد شریف خان۔گواہ شدنمبر 2 محمد راشد زبیر خان

مسل نمبر 91021 میں

Muhammad Owusu

ولد Ibrahim Agyuman Boateng قوم...... پیشہ ملازمت عمر 51 سال بیعت 1968ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-09-06 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان مالیتی -/300000$ کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ مکان)۔اس وقت مجھے مبلغ -/61596$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ Muhammad Owusu گواہ شدنمبر 1 سعید احمد ملک۔گواہ شدنمبر 2 محمد داؤد کھوکھر

مسل نمبر 91022 میں

Habiba Osei

زوجہ Muhammad Owusu قوم...... پیشہ ملازمت عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 29-09-06 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع امریکہ مالیتی -/300000$ کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29726$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Habiba Osei۔گواہ شدنمبر 1 محمد داؤد کھوکھر ۔گواہ شدنمبر 2 Muhammed Owusu

مسل نمبر 91023 میں مسعودہ بیگم

زوجہ مختار احمد چیمہ قوم جٹ سندھو پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 29-9-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/373300 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔مسعودہ بیگم۔ گواہ شدنمبر 1 وقاص احمد۔گواہ شدنمبر 2 عبدالرحمٰن منہاس

مسل نمبر 91024 میں وجیہہ باجوہ

ولد Ch. Muhammad Abdullah Bajwa قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 10-12-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مشترکہ مکان واقع امریکہ مالیتی -/25000$ کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ حصہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/40000$ سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہو گی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔ وجیہہ باجوہ ۔گواہ شدنمبر 1 نوید اعظم ۔گواہ شد نمبر 2 ضیاء اعظم

مسل نمبر 91025 میں سمیرا عطاء

زوجہ منیب احمد قوم راجپوت ڈار پیشہ خانہ داری عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 03-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -150000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 550 گرام مالیتی -/16500$ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔سمیرا عطاء۔گواہ شدنمبر 1 مرزا نبیل احمد۔گواہ شدنمبر 2 سعد احمد

مسل نمبر 91026 میں

Edvin Bajrektarevic

ولد Fikset قوم ...... پیشہ ملازمت عمر 31 سال بیعت 1997ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1400$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔Edvin Bajrektarevic۔گواہ شدنمبر 1 Sahibzada J.Latif۔گواہ شدنمبر 2 ہارون چوہدری

مسل نمبر 91027 میں

Amatus Shakoor Khan

زوجہ Abdul Basit Khan قوم ...... پیشہ کاروبار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 02-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/10000$ (2) حق مہر -/8000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ Amatus Shakoor Khan گواہ شدنمبر 1 Nasir Jamil۔گواہ شدنمبر 2 باسط خان

مسل نمبر 91028 میں

Amtul Rafih Meelu

زوجہ Dr.M.Ashraf Meelu قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-7-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/11000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی ۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ۔ Amtul Rafih Meelu۔گواہ شدنمبر 1 Omar Ashraf Meelu۔گواہ شدنمبر 2 M.Ashraf Meelu

مسل نمبر 91029 میں زبیدہ کلیم

زوجہ کریم اللہ کلیم قوم قریشی پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 20-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ

قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 35 تولے مالیتی اندازاً -/7000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زبیدہ کلیم۔ گواہ شد نمبر 1 خالدہ طارق۔ گواہ شد نمبر 2 کریم اللہ کلیم

مسل نمبر 91030 میں

Bushra Zabeeh ullah

زوجہ Zabeeh ullah قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 300 گرام مالیتی -/6000$ (2) نقد رقم -/3000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Bushra Zabeeh ullah۔ گواہ شد نمبر 1 Zabeeh ullah۔ گواہ شد نمبر 2 Hafiz Samiullah Ch.

مسل نمبر 91031 میں حبیب اللہ عزیز

ولد عبداللہ عزیز قوم ...... پیشہ ریٹائرڈ عمر 73 سال بیعت 1964ء ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 03-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ رہائشی مکان واقع امریکہ مالیتی -/70000$ کا 1/2 حصہ (میاں بیوی کا مشترکہ ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1870$ ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حبیب اللہ عزیز۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 کلیم ولی

مسل نمبر 91032 میں

Ovais Habib Bajwa

ولد Habibullah Sadiq Bajwa قوم باجوہ پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 06-03-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 5300 مربع فٹ مالیتی -/495000$ اس وقت مجھے مبلغ -/8000$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ Ovais Bajwa۔ گواہ شد نمبر 1 Perwaiz Aslam Choudhary۔ گواہ شد نمبر 2 Khaled Ahmed Ata

مسل نمبر 91033 میں مجاہدہ بھٹی

زوجہ کریم احمد بھٹی قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/14000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 349 گرام مالیتی -/11385$ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مجاہدہ بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 91034 میں نعیمہ اقبال بھٹی

بنت کریم احمد بھٹی قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-02-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/50$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نعیمہ اقبال بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 کریم احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 2 امتیاز احمد راجیکی

مسل نمبر 91035 میں فرحت سلطانہ زاہد

زوجہ ریاض احمد زاہد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-03-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 350 گرام مالیتی -/700000 روپے (2) نقدی رقم مالیتی -/200000 روپے (3) حق مہر وصول شدہ بصورت زیور مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200$ ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحت سلطانہ زاہد گواہ شد نمبر 1 ارشاد احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ظفر

مسل نمبر 91036 میں

Hafsa Ahmad Asfa

زوجہ Masood Ashraf قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن U.S.A بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/7000$ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000$۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200$ ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ Hafsa Ahmad Asfa گواہ شد نمبر 1 Masood Ashraf۔ گواہ شد نمبر 2 Noor Ahmad Awan

مسل نمبر 91037 میں نسرین بیگم

زوجہ چوہدری ناصر احمد قوم گجر پیشہ خانہ داری عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سپین بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 12-01-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 7 تولے مالیتی -/130000 روپے (2) حق مہر وصول شدہ -/1000 روپے (3) زرعی اراضی برقبہ 4 کنال واقع ضلع گجرات مالیتی -/300000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نسرین بیگم۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احسان احمد

مسل نمبر 91038 میں الیاس احمد بٹ

ولد محمد عبداللہ بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) رائس ملز واقع چونڈہ میں 1/4 حصہ (2) کاروباری سرمایا بصورت روپے + یورو (3) مکان واقع چونڈہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ الیاس بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد نواز

مسل نمبر 91039 میں نرگس بٹ

زوجہ الیاس بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 27-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 26 تولے مالیتی -/5450 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نرگس بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 الیاس بٹ

مسل نمبر 91040 میں زاہدہ بٹ

زوجہ مبارک احمد بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 30 تولے مالیتی -/6300 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زاہدہ بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 آفتاب میر۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر محمود

مسل نمبر 91041 میں وسیم بٹ

ولد مولا بخش بٹ قوم کشمیری پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-05-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/450 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر محمود۔ گواہ شد نمبر 2 آفتاب میر

مسل نمبر 91042 میں شمائلہ ظفر

زوجہ غالب احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 50 تولے مالیتی -/10485 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 غالب احمد ظفر

مسل نمبر 91043 میں سلمیٰ شاہین

زوجہ طاہر احمد ظفر قوم راجپوت پیشہ...... عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 01-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/3520 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/5000 یورو (2) مشترکہ مکان واقع سانگلہ ہل مالیتی -/3000000 روپے (حصہ داران 3 بہنیں اور 5 بھائی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ

وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمٰی شاہین۔ گواہ شد نمبر 1 راشد احمد ظفر۔ گواہ شد نمبر 2 اسد احمد ظفر

مسل نمبر 91044 میں پروین اختر

زوجہ فضل احمد طاہر قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 20 تولے مالیتی -/4200 یورو (2) حق مہر وصول شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ پروین اختر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان طاہر

مسل نمبر 91045 میں نعمان طاہر

ولد فضل احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 27-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نعمان طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد شاہد

مسل نمبر 91046 میں حنان طاہر

ولد فضل احمد طاہر قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 22-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حنان طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 فضل احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 عدنان طاہر

مسل نمبر 91047 میں طیبہ تبسم

زوجہ عبدالشکور بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 22 تولہ مالیتی -/4625 یورو (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ تبسم۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عباس احمد بٹ

مسل نمبر 91048 میں ناصر احمد بٹ

ولد محمد یونس بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 04-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1200 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ناصر احمد بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 بشارت احمد گواہ شد نمبر 2 عبدالمجید

مسل نمبر 91049 میں ملک شریف احمد

ولد ملک محمد عبداللہ قوم ملک پیشہ کاروبار عمر 67 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-06-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 10 مرلہ کوٹھی واقع چونڈہ اندازاً مالیتی -/500000 روپے بمع دو عدد دکانات۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک شریف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد منشاء وسیم۔ گواہ شد نمبر 2 ثاقب منشاء وسیم

مسل نمبر 91050 میں ندیم احمد

ولد چوہدری ہدایت اللہ قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی (1) نقد رقم -/50000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ندیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز مومن

مسل نمبر 91051 میں انس احمد ملک

ولد ملک مبارک احمد طاہر قوم اعوان پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 01-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت سکالرشپ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ انس احمد ملک۔ گواہ شد نمبر 1 ملک مبارک احمد طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 آصف ملک

مسل نمبر 91052 میں مجاہد ریاض بٹ

ولد محمد ریاض بٹ (مرحوم) قوم بٹ پیشہ کاروبار عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زمین برقبہ $3\frac{1}{2}$ ر ایکڑ واقع وہاڑی (2) زمین برقبہ $1\frac{1}{2}$ را ایکڑ واقع چک نمبر $\frac{9}{11}$ (3) زمین برقبہ ساڑھے تین ایکڑ واقع وہاڑی کا 1/3 حصہ (4) مشترکہ مکان وکوٹھی برقبہ ایک کنال واقع وہاڑی کا حصہ (تین بھائی تین چچا حصہ دار ہیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 یورو ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مجاہد ریاض بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد امین خالد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری عبدالحکیم

مسل نمبر 91053 میں صائمہ ناہید بھٹی

زوجہ آصف شہزاد بھٹی قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 70 تولے مالیتی -/120000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ صائمہ ناہید بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 راشد نواز۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز مومن

مسل نمبر 91054 میں آنسہ گلشن رانا

زوجہ رانا احمد ضیاء قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-11-07 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 582 گرام مالیتی -/10000 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/150 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ آنسہ گلشن رانا گواہ شد نمبر 1 رانا احمد ضیاء وصیت نمبر 56812۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد وصیت نمبر 54375

مسل نمبر 91055 میں ماجدہ خلیل

زوجہ خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 11-05-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 186 گرام مالیتی -/3162 یورو (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماجدہ خلیل۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حنیف۔ گواہ شد نمبر 2 رانا مقبول احمد

مسل نمبر 91056 میں سمیرا احمد

زوجہ کنول جاوید قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 یورو (2) طلائی زیور بوزن 28 گرام مالیتی -/500 یورو۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا احمد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری محمد حنیف گواہ شد نمبر 2 رانا مقبول احمد

مسل نمبر 91057 میں رفیق احمد

ولد نذیر احمد ریحان قوم ریحان پیشہ کاروبار عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 31-08-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 2 عدد پلاٹ واقع عظیم پارک ربوہ مالیتی -/2400000 روپے (2) مکان برقبہ 297 مربع فٹ جو بینک قرض سے لیا گیا ہے (واقع جرمنی)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 یورو ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رفیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد ریحان گواہ شد نمبر 2 مشتاق احمد

مسل نمبر 91058 میں شہناز اختر

زوجہ طارق محمود قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 06-04-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر وصول شدہ -/7000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 120 گرام مالیتی -/1920 یورو اس وقت مجھے مبلغ -/170 یورو ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ 1-7-08 سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہناز اختر۔ گواہ شد نمبر 1 طارق محمود گواہ شد نمبر 2 نوید انجم

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم میاں بشیر احمد صاحب بیلجیئم تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ نذیر بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم میاں منظور احمد غالب صاحب سابق سیکرٹری مال ضلع سرگودھا حال مقیم دارالفتوح ربوہ مورخہ 18 نومبر 2008ء کو 67 سال کی عمر میں اپنے مولائے حقیقی کو جا ملی۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 20 نومبر کو بعد نماز ظہر بیت المبارک ربوہ میں مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر مکرم چوہدری اللہ بخش صاحب صادق صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے دعا کروائی۔ مرحومہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اور میٹرک سے قبل ہی زمانہ طالب علمی میں وصیت کرنے کی توفیق ملی۔ آپ کو بطور صدر لجنہ اماء اللہ دودہ ضلع سرگودھا کی خدمت کی بھی توفیق ملی۔ مرحومہ نیک پابند صوم وصلوٰۃ تھیں۔ آپ مکرم چوہدری ناصر احمد باجوہ صاحب مرحوم سابق امیر ضلع مظفرگڑھ کی ہمشیرہ تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے خاوند کے علاوہ پانچ بیٹے خاکسار، مکرم میاں مبشر احمد ظہیر صاحب من ہائم جرمنی، مکرم میاں عطاالہادی صاحب امریکہ، مکرم میاں عطا العلیم صاحب منتظم تربیت خدام الاحمدیہ دارالفتوح جنوبی ربوہ، مکرم میاں ناصر احمد غالب صاحب منتظم اصلاح وارشاد مجلس خدام الاحمدیہ دارالفتوح جنوبی ربوہ، تین بیٹیاں مکرمہ فرح طلعت صاحبہ اہلیہ مکرم میاں منصور احمد طیب صاحب جرمنی، مکرمہ بشریٰ بختیار صاحبہ اہلیہ مکرم بختیار احمد خاں صاحب یوکے اور مکرمہ طیبہ مریم صدیقہ صاحبہ جرمنی چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا کرے اور تمام لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

محترمہ ناصرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم مرزا ناصر احمد صاحب سمن آباد لاہور کئی دن سے بیمار ہیں احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم ظفر اقبال بھٹی صاحب علامہ اقبال ٹاؤن لاہور تحریر کرتے ہیں

میرے داماد مکرم خالد چغتائی صاحب سکاٹ لینڈ کا دل کا آپریشن ہوا ہے۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مورخہ 25 نومبر 2008ء کو محترمہ امۃ الرحمٰن صاحبہ اہلیہ مکرم خواجہ سلیم ماجد صاحب حلقہ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور کے دل کے پانچ بائی پاس ہوئے ہیں۔ احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم مرزا مبشر احمد صاحب سیکرٹری تعلیم جماعت احمدیہ لاہور کا پوتا مرزا قویم احمد عمر 2 سال ابن مکرم مرزا نعیم احمد صاحب مصطفیٰ ٹاؤن لاہور ایک عرصہ سے بیمار ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

مکرم قریشی محمد حفیظ صاحب دفتر دارالذکر لاہور کی اہلیہ محترمہ بلقیس اختر صاحبہ پتہ میں پتھری ہونے کی وجہ سے سخت تکلیف میں ہیں ساتھ شوگر بھی ہے احباب جماعت سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

کامیابی

(مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

مورخہ 18 تا 21 نومبر 2008ء مدرسۃ البنات چنیوٹ میں تحصیل لیول پر پرائمری و مڈل سیکشن کے تقریری مقابلہ جات کا انعقاد ہوا۔ جس میں اللہ تعالیٰ کے فضل وکرم سے مریم گرلز ہائی سکول کی طالبات عزیزہ سیدہ سلویٰ بنت مکرم سید محمود اسلم صاحب (پرائمری سیکشن) نے اول اور عزیزہ مہرین طاہر بنت مکرم عبدالحی طاہر صاحب (مڈل سیکشن) نے سوئم پوزیشن حاصل کی۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ادارہ وطالبات کو یہ اعزاز مبارک فرمائے اور مزید نمایاں ترقیات سے نوازتا چلا جائے۔ آمین

(ہیڈ مسٹریس مریم گرلز ہائی سکول ربوہ)

ولادت

مکرم رانا کلیم الدین احمد صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مورخہ 30 اکتوبر 2008ء کو میرے چھوٹے بھائی مکرم رانا رشید الدین احمد صاحب لندن یوکے کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام شافیہ احمد عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم رانا نعیم الدین احمد صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ کی پوتی اور مکرم رانا احمد علی صاحب صدر جماعت شورکوٹ کینٹ کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو صحت وسلامتی والی لمبی عمر دے اور خادمہ دین بنائے۔ آمین

خبریں

ممبئی میں بم دھماکوں اور فائرنگ سے 100 سے زائد افراد ہلاک‘ 900 زخمی

بھارت کے شہر ممبئی میں فائیو سٹار تاج ہوٹل اور اوبرائے ہوٹل کے علاوہ 16 مختلف مقامات پر یکے بعد دیگرے ہونے والے دھماکوں اور فائرنگ کے نتیجے میں 6 غیر ملکیوں، بشمول 5 پولیس افسروں 18 اہلکاروں سمیت 100 سے زائد افراد ہلاک اور 900 کے قریب زخمی ہو گئے ہیں۔ غیر معروف دکن مجاہدین نامی تنظیم نے حملوں کی ذمہ داری قبول کر لی ہے۔ 7 دہشت گرد مارے گئے اور 9 کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ صورتحال کو کنٹرول کرنے کے لئے فوج طلب کر لی گئی ہے۔ 5 دہشت گردوں نے کئی افراد کو تاج ہوٹل میں یرغمال بنا رکھا ہے۔ تاج ہوٹل کے اندر کئی لاشیں موجود ہیں بھارتی پولیس اور فوج ہوٹلوں میں یرغمالیوں کی رہائی کے لئے آپریشن کر رہی ہے صدر مملکت اور وزیر اعظم پاکستان نے حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ ممبئی میں کرفیو نافذ کر دیا گیا ہے اور بیرون ملک سے تمام پروازیں روک دی گئی ہیں۔

امریکی حملے بند کرائیں، پاکستان کا برطانیہ سے مطالبہ

برطانیہ کے وزیر خارجہ ڈیوڈ ملی بینڈ نے صدر پاکستان وزیر اعظم، وزیر خارجہ، چیف آف آرمی سٹاف اور مسلم لیگ (ن) کے قائد سے ملاقاتیں کیں۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ، پاک افغان سرحدی صورتحال اور دیگر امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ پاکستانی قیادت نے برطانوی وزیر خارجہ کو پاکستان میں سرحد پار کے حملوں پر حکومت اور عوام کی بڑھتی ہوئی تشویش سے بھی آگاہ کیا اور حملے بند کرانے کا مطالبہ کیا۔ برطانوی وزیر خارجہ نے امریکی حملے رکوانے کی یقین دہانی کرائی۔

پاک بھارت سیکرٹری داخلہ کی سطح کے مذاکرات ختم

پاک بھارت سیکرٹری داخلہ کی سطح پر ہونے والے مذاکرات ختم ہو گئے۔ مذاکرات کے بعد جاری کردہ مشترکہ اعلامیہ کے مطابق دونوں ممالک ویزوں کے حصول کو نرم کرنے، سول قیدیوں کو قونصلر تک رسائی، منشیات وغیر قانونی سمگلنگ کی روک تھام اور دہشت گردی کے خلاف نئے مشترکہ نظام کو خصوصی طور پر فعال بنانے سمیت مذاکرات کو مستقبل میں بھی جاری رکھنے پر متفق ہو گئے ہیں۔

پنجاب اسمبلی میں کمشنری نظام کی بحالی کا ترمیمی بل منظور

پنجاب اسمبلی میں پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ 2008ء کا ترمیمی بل بھاری اکثریت سے منظور کر لیا گیا جس پر اپوزیشن کے ارکان نے واک آؤٹ کیا۔ ایوان میں اپوزیشن کی طرف سے پیش کردہ ترامیم کو اکثریت نے مسترد کر دیا۔

پاکستانی قانون دان شیخ منظور قادر

28 نومبر 1913ء کو لاہور میں پیدا ہوئے۔ سر عبدالقادر کے فرزند تھے۔ گورنمنٹ کالج لاہور اور کیمبرج یونیورسٹی سے تعلیم پائی۔ 1935ء میں لنکزان سے بیرسٹری پاس کی اور 1936ء میں لاہور ہائی کورٹ میں وکالت شروع کر دی۔ جلد ہی صوبہ پنجاب کے مشیر قانون مقرر ہوئے۔ 1948ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان اثاثوں کی تقسیم کرنے والے ٹربیونل کے رکن مقرر ہوئے۔ انہیں ملک گیر شہرت اس وقت حاصل ہوئی جب انہوں نے راولپنڈی سازش کیس میں جنرل اکبر خان اور ان کے ساتھیوں کا مقدمہ لڑا۔ جب جنرل ایوب خان نے 1958ء میں مارشل لاء لگایا تو شیخ صاحب کو وزیر خارجہ مقرر کیا۔ 1962ء کا دستور بنانے والی پانچ رکنی کمیٹی کے صدر تھے۔ دستور کے نفاذ کے بعد 1962ء میں مغربی پاکستان ہائی کورٹ کے چیف جج مقرر ہوئے۔ 1963ء میں ملازمت کی اور واپس اپنے دفتر چلے گئے۔ 1966ء میں رن کچھ کی ملکیت کے مسئلے پر اقوام متحدہ میں پاکستان کی وکالت کی اور مقدمہ جیتا۔ 1968ء میں اگرتلا سازش کیس میں شیخ مجیب الرحمٰن کے خلاف حکومت پاکستان کی نمائندگی کی۔ 1974ء میں پنجاب ہائی کورٹ بار ایسوسی ایشن کے صدر منتخب ہوئے۔ اسی سال 12 اکتوبر کو لندن میں رحلت کی۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم محمد احمد مظفر علوی صاحب نمائندہ مینیجر الفضل شعبہ اشتہارات کی ترغیب کے سلسلہ میں دورہ پر ہیں۔ تمام کاروباری احباب جماعت سے تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

بھٹی ہومیو پیتھک کلینک
رحمت بازار ربوہ
اوقات آجکل صبح 9 تا 2 بجے شام 4½ تا 8 بجے
موبائل: 0333-6568240

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
کاشف جیولرز
گولبازار ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود
فون دکان: 047-6215747 فون رہائش: 047-6211649

پرس، سکول بیگ، کالج بیگ، اٹیچی اور سفری بیگ کی تمام ورائٹی دستیاب ہے
دولت BAGS
ملک مارکیٹ۔ ریلوے روڈ ربوہ 0333-6708827

ربوہ میں طلوع وغروب 28 نومبر

طلوع فجر	5:20
طلوع آفتاب	5:45
زوال آفتاب	11:56
غروب آفتاب	5:07

نیک نیتی، خلوص اور وعدہ کی پابندی
کاروبار کے بنیادی اصول ہیں

اکسیر اولاد نرینہ
مکمل کورس
-/1200 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

خالد ایمبرائیڈ ڈ فیبرکس
مردانہ وزنانہ ورائٹی زنانہ سوٹ، انڈین شیفون 3Pc
چائنہ 3Pc، 2Pc پیور شیفون وغیرہ میں دستیاب ہیں۔
دوکان نمبر 43-A کشمیر بلاک اعظم کلاتھ مارکیٹ لاہور
فون دکان: 042-7653139
موبائل: 0323-4642522

ضرورت ریٹائرڈ لیڈی ٹیچر برائے ٹیوشن
خاکسار کو اپنے تین بچوں کی ٹیوشن کیلئے ریٹائرڈ لیڈی ٹیچر کی ضرورت ہے جو کم از کم پانچ چھ گھنٹے پڑھا سکے۔ معقول معاوضہ دیا جائے گا رابطہ کیلئے ایڈریس وفون درج ذیل ہے
عابدہ اشرف اہلیہ محمد اشرف مکان نمبر 11/12 دارالرحمت غربی نزد نصیر برتن والا موبائل: 0333-6710960

BETA ®
PIPES
042-5880151-5757238

RAYYAN'S ®
The Real Fried Chicken in Town™
F-8 Markaz, Islamabad, PH:2855496-7
Commercial Market, Rawalpindi, PH:4843501-2

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ
اقصیٰ روڈ ربوہ

مچھر، مکھی مارنے کیلئے اور پھل دار پودوں کا سپرے
داؤد اینڈ کمپنی سے کروائیں۔ نیز دیمک کا کام تسلی
بخش سے کیا جاتا ہے۔ فون: 0346-2950539

صاحب جی کی ایک اور فخریہ پیشکش
فیبرکس گیلری
ریلوے روڈ۔ ربوہ: 047-6214300

قانونی مشاورت وقانونی دستاویزات
رجسٹری وپراپرٹی ٹرانسفر کیلئے
خان لاء ایسوسی ایٹس
10-M کرسٹل ٹاور لبرٹی مارکیٹ لاہور
0333-4262201- 042-5789565-5789765

FD-10

Every piece a masterpiece

Ar-Raheem Jewellers - a name synonymous with fine jewellery in terms of design, innovation, exceptional creativity and extraordinary productive skills.

We are always inclined to create hand-crafted masterpiece jewellery that is unique and different. We bring you designs those are perfect to the minute details by the exteremly skilled craftmen.

This new masterpiece, conceived from Mughal era art, is one example of our craftmanship, creativity and innovation.

Be sure that we understand your taste, quality conciousness and individual style.

Ar-Raheem Jewellers

Ar-Raheem Jewellers
Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700.

New Ar-Raheem Jewellers
1st Floor, Bhayani Chambers, Khurshid Market, Hyderi, Karachi-74700

Ar-Raheem Seven Star Jewellers
Mehran Shopping Centre, Kehkashan, Block-8, Clifton, Karachi.